اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 13-08-2022	اخبارات
1۔ یوم آزادی قومی جذبے کے ساتھ سادگی سے منائینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔ وزیراعلیٰ سے بیرگ گولڈ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹیو کا رابطہ سیلاب متاثرین کیلیے ڈیڑھ لاکھ ڈالرز فراہم کرنے کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
3۔ لواحقین کو نوکری سے متعلق حکومت قانون سازی کرے، ڈپٹی اسپیکر	سینچری ودیگراخبارات
4۔ بلوچستان اسمبلی نے اپنا چوتھا پارلیمانی سال مکمل کرلیا	جنگ ودیگراخبارات
5۔ ناراض بلوچ ہمارے بھائی ہیں واپس آنے کی دعوت دیتے ہیں، فرح عظیم شاہ	آزادی ودیگراخبارات
6۔ معیشت کو مضبوط کرنے کیلیے بہت سے منصوبوں پر کام ہورہا ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
7۔ گوادر تک ریلوے لائن کی تعمیر کیلیے عمان کے ساتھ معاہدہ، وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین	مشرق ودیگراخبارارت
8۔ بلوچستان اسمبلی ہر علاقے کی پارلیمانی نمائندگی موجود ہے، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
9۔ کارکن متحرک رہیں پی ٹی آئی اوچھے ہتھکنڈوں سے گھبرانے والی نہیں، مبین خلجی	مشرق ودیگراخبارات
10۔ شہریوں کی مدد کیلیے کسی بھی ایمرجنسی کال پر فوری ایکشن لیا جائے، آئی جی بلوچستان	مشرق ودیگراخبارات
11۔ بلوچستان میں بارش سے پھر تباہی مزید 12 افراد جاں بحق 13 لاپتہ ضلع قلعہ عبداللہ میں 8 ڈیمز ٹوٹ گئے	جنگ ودیگراخبارات
12۔ فوڈ اتھارٹی کی مختلف کاروائیاں 2 معروف ریسٹورنٹس سمیت 6 مراکز کو جرمانے	مشرق ودیگراخبارات
13۔ نوجوان قوموں کی تعمیر وترقی اور باوقار سماج کی تشکیل کو ممکن بنا سکتے ہیں، نیشنل پارٹی	مشرق ودیگراخبارات
14۔ سیلاب سے متاثرہ ضلع قلعہ سیف اللہ کو آفت زدہ قرار دیا جائے سیاسی جماعتیں، پشتونخوا میپ	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

موسیٰ خیل چار سالہ نازینہ بی بی کی لاش چار ماہ بعد برآمد، ڈکی پولیس کاروائی منشیات برآمد ملزم گرفتار، واشک میں لیویز فورس کی کاروائی خضدار سے چوری کی گئی گاڑی برآمد ملزم گرفتار، اساتذہ 10 روز سے بھوک ہڑتال پر 16 اگست کو تمام قومی شاہراہیں احتجاج بند کرنے کا اعلان۔

عوامی مسائل

جشن آزادی پر ہلڑ بازی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ، بلوچستان کے واحد کڈنی ہسپتال میں فنڈز کی کمی سے طبی سہولیات کی فراہمی متاثر۔

مورخہ 13-08-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نے "**سرمایہ کاری کے امکانات کے احسن اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے ملکی معیشت کے حوالے سے اچھی اور مثبت خبریں تواتر سے آرہی ہیں جس کے باعث حکومت نے ہی سکھ اور اطمینان کا سانس نہیں لیا بلکہ عام عوام نے بھی کلمہ شکرادا کیا ہے کیونکہ مسلسل گرتی معیشت کے اثرات عام آدمی کیلئے ناقابل برداشت ہوتے جارہے تھے ایک طرف ملک کی معیشت روز بروز کمزور ہوتی جارہی تھی دوسری جانب روپے کی قدر کم ہونے سے مہنگائی میں اضافے اور دیگر مسائل کا جنم ہورہا تھا ہم اب گزشتہ دو ہفتوں کے دوران بہت ساری اچھی خبریں آئی ہیں اور وزیرخزانہ نے تو یہ نوید بھی دی ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ معاملات کی تکمیل اور قسط کے اجراء کے بعد مزید بہتری آئے گی اور معیشت کو غیر معمولی استحکام نصیب ہوگا حالیہ دنوں معیشت کے حوالے سے انتہائی اچھی پیشرفت یہ ہوئی ہے کہ ایک طرف جہان یو ای اے نے پاکستان میں مختلف شعبوں میں غیر معمولی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے وہاں ترکی کے ساتھ بھی دوطرفہ تجارت کے حوالے سے گزشتہ روز ایک اور اچھی خبر یہ آئی کہ دونوں ممالک کے مابین اشیاء کی تجارت کے فروغ کیلئے ترجیحی تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے، معاہدے پر پاکستان کے وزیرتجارت سید نوید قمر اور ترکی کے وزیر تجارت مہمت موسیٰ نے اسلام آباد میں وزیراعظم آفس میں منعقدہ ایک تقریب میں دستخط کیے۔ وزرات تجارت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مئی 2022ء میں وزیراعظم محمد شہبازشریف کے ترکی کے دورے کے دوران تجارتی معاہدہ کلیدی ایجنڈا تھا۔ دورے کے دوران دونوں ممالک کی قیادت نے جولائی 2022ء تک مذاکرات کے عمل کو تیز کرنے اور معاہدے کو حتمی شکل دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ہمیں اُمید ہے کہ موجودہ حکومت ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پہلے سے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے گی اور ان میں مزید تیزی کی وسعت اور جدت لائی جائے گی تاکہ معاشی استحکام اور ترقی وخوشحالی کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جاسکے۔

مضامین

روزنامہ سینچری ایکسپریس نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان پکاررہا ھے ــــــ** " کے عنوان سے ڈاکٹر توصیف احمد خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 ہفتہ 14 محرم الحرام 1444ھ 13 راگست 2022ء نمبر 220

یوم آزادی قومی جذبے کے ساتھ سادگی سے منائینگے، وزیر اعلیٰ بزنجو

سرکاری تقریبات کے اخراجات سیلاب متاثرین کی بحالی پر خرچ کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یوم آزادی کی تقریبات سادہ مگر پروقار انداز میں منعقد کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں ملک کی 75 ویں سالگرہ قومی جوش و جذبہ کے ساتھ سادہ اور پروقار طریقے سے منائی جائے گی اس وقت صوبہ شدید بارشوں کے باعث مشکلات کا شکار ہے لاکھوں متاثرین کو حکومت اور مخیر حضرات کی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ حکومت متاثرین کی امداد و بحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے ہم ہیلی کاپٹر حادثہ میں ہونے والی شہادتوں کے غم سے ابھی تک باہر نہیں نکل سکے متاثرین سیلاب اور شہداء کے لواحقین سے یکجہتی کے اظہار کے طور پر یوم آزادی روایتی جوش و جذبہ لیکن سادگی کے ساتھ منایا جائے گا حکومتی سطح پر منعقد ہونے والی تقریبات کے اخراجات امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر خرچ کی جائیں گی وزیر اعلیٰ نے صوبائی اسمبلی کے سبزہ زار پر منعقد ہونے والی پرچم کشائی کی تقریب میں چائے اور مشروبات پیش کرنے کی بھی ممانعت کی ہے۔

وزیر اعلیٰ سے بیرک گولڈ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو کا رابطہ

سیلاب متاثرین کیلئے ڈیڑھ لاکھ ڈالرز فراہم کرنے کا اعلان

ریکوڈک معاہدے کی پیش رفت پر اظہار اطمینان، مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے پر مکمل اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف ایگزیکٹو بیرک گولڈ کارپوریشن مسٹر مارک بریسٹو کے مابین ویڈیو لنک کے ذریعہ رابطہ ہوا اس موقع پر ریکوڈک معاہدہ پر عملدرآمد کے آغاز سے متعلق امور پر بات چیت ہوئی اور اس حوالے سے جاری پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا دونوں جانب سے معاہدے پر عملدرآمد کے مقرر کردہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے سے مکمل اتفاق کیا گیا بات چیت میں بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی بحالی کے اقدامات میں بیرک گولڈ کارپوریشن کی معاونت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا مسٹر مارک بریسٹو نے بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کی جانب سے سیلاب متاثرین کی فوری امداد کے لیے ابتدائی طور پر 1.5 لاکھ ڈالر فراہم کیے جائیں گے مسٹر مارک بریسٹو کا کہنا تھا کہ ریکوڈک منصوبے پر کام کے آغاز میں ابھی کچھ وقت باقی ہونے کے باوجود ہم بلوچستان اور یہاں کے عوام کی ترقی کے عمل میں عملی طور پر حصہ لینے کے لیے تیار ہیں سی ای او بیرک گولڈ کارپوریشن نے اس موقع پر اپنی اور اپنے ادارے کی جانب سے وزیر اعلیٰ اور بلوچستان کے عوام کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا وزیر اعلیٰ نے متاثرین سیلاب کی امداد و بحالی کے عمل میں معاونت کی فراہمی پر مسٹر مارک بریسٹو کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کی جانب سے بلوچستان کے مسائل میں دلچسپی باہمی اعتماد میں اضافہ کی بنیاد ثابت ہوگی وزیر اعلیٰ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن بین الاقوامی سطح پر سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان کے سفیر کا کردار ادا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 2

مولانا عبدالواسع: معیشت کو مضبوط کرنے کیلئے بہت سے منصوبوں پر کام ہو رہا ہے

ذالر کی قدر میں کمی کرنے اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے براہ راست عوام کو ریلیف فراہم ہوگا، وفاقی وزیر

عمران خان نے ملک کو تباہی سے دوچار کر دیا جس کی وجہ سے ملک دیوالیہ ہوگیا، آج ملک میں استحکام کی ضرورت ہے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے موجودہ حکومت نے معیشت کو مضبوط کرنے کے لئے بہت سے منصوبوں پر عمل شروع کر دیا ہے ڈالر کی قدر میں کمی کرنے سے عوام کو ریلیف ملے گا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے براہ راست عوام کو ریلیف فراہم ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت ....

بقیہ نمبر2 صفحہ 10 پر

کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں نہ عمران خان کا سرٹیفکیٹ چاہیے نہ کسی کی ضرورت ہے، حکومت مدت پوری کرے گی، اس کے بعد الیکشن میں جائیں گے، تحریک انصاف نے پارلیمان میں بیٹھنے کے بجائے راہ فرار اختیار کی انہوں نے کہا کہ یہ تاثر غلط ہے کہ ہماری حکومت انتقامی کارروائی کر رہی ہے، قانون کو کام کرنا ہے، قانون کو حرکت میں آنا پڑتا ہے، ہماری جیت کسی کی نااہلی پر منحصر نہیں ہے۔ میں کسی کی نااہلی کے حق میں نہیں ہوں، کیا الیکشن سے ملک کے معاملات بہتر ہو جائیں گے؟ آج ضرورت ملک میں استحکام کی ہے، 4 سال کی غفلت اور کوتاہی 4 ماہ میں دور نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ملک کو تباہی سے دوچار کر دیا جس کی وجہ سے ملک دیوالیہ ہوگیا اب ملک کی معاشی حالات کو ٹھیک کرنے کیلئے مختلف منصوبوں پر عمل درآمد ہو رہا ہے اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے کام کر رہا ہے۔ دریں اثنا مسلم باغ میں سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہے متاثرین کی جلد بحالی کو یقینی بنائیں گے

بلوچستان اسمبلی ہر علاقے کی پارلیمانی نمائندگی موجود ہے، ربابہ بلیدی

پارلیمانی سال میں 26 قراردادیں اور 26 قوانین منظور ہوئے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ 12 اگست بروز جمعہ بلوچستان اسمبلی کا چوتھا پارلیمانی سال مکمل ہوگیا ہے اس پارلیمانی سال میں 26 قراردادیں اور 26 قوانین........

بقیہ نمبر7 صفحہ 10 پر

منظور ہوئے۔ 169 میں سے 114 سوالات اور 17 توجہ دلاؤ نوٹس میں سے 15 نمٹائی گئیں یہ بات انہوں نے چوتھے پارلیمانی سال کی تکمیل پر اپنے جاری ایک بیان میں کہی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کا منتخب جمہوری فورم ہے جہاں بلوچستان کے ہر علاقے کی پارلیمانی نمائندگی موجود ہے اور پارلیمنٹیرین مفاد عامہ کے لئے قانون سازی میں مصروف عمل ہیں انہوں نے کہا کہ یہ امر باعث اطمینان ہے کہ اس ایوان نے آج چار پارلیمانی سال مکمل کر لئے جس پر تمام معزز اراکین اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں مفاد عامہ سے متعلق قانون سازی کے ساتھ ساتھ صوبے کے عوام کو درپیش مسائل و مشکلات کے حل کے لئے بھی آواز بلند ہوئی اور مختلف قراردادوں کے ذریعے وفاق سے بھی مطالبات کئے گئے پارلیمانی نظام حکومت کا تقاضہ ہے کہ وفاق بلوچستان کے قانون ساز فورم سے منظور ہونے والی قراردادوں کو ترجیحی بنیادوں پر اہمیت دیتے ہوئے مضبوط فیڈریشن ہونے کا عملی ثبوت دے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معروضی حالات وسائل اور مسائل دیگر صوبوں سے قطعہ مختلف ہیں مجموعی ملکی رقبے کے نصف کے مساوی اس صوبے کے عوام کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لئے آغاز حقوق بلوچستان پیکج پر مکمل عمل درآمد کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جبکہ وفاق میں مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی سمیت دیگر جماعتوں کی قومی حکومت قائم ہے یہ وقت ہے کہ آئینی فریم ورک میں اتفاق رائے سے منظور ہونے والے آغاز حقوق بلوچستان پیکج کی زیر التوا شقوں پر بلا تاخیر عمل درآمد یقینی بنا کر بلوچستان کا احساس محرومی حقیقی معنوں میں دور کیا جائے۔

کارکن متحرک رہیں پی ٹی آئی اوچھے ہتھکنڈوں سے گھبرانے والی نہیں، مبین خلجی

بلوچستان میں پارٹی کو فعال کرنے کیلئے کوششیں جاری، جلد اہم شخصیات شمولیت کا اعلان کریں گی

کارکن عوام سے قریبی رابطہ جاری رکھیں، جنرل الیکشن میں پی ٹی آئی ایک مرتبہ بڑی پارٹی بن کر ابھرے گی

کوئٹہ (اے این این) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما، وصوبائی وزیر معدنیات مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں پارٹی کو فعال بنانے کیلئے جدوجہد کو تیز کر دی ہے مختلف جماعتوں کے اہم رہنماؤں سے رابطے بھی جاری ہیں جو جلد پارٹی میں شمولیت کرینگے یہ بات انہوں نے سول سیکرٹریٹ میں خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ملک بھر کے عوام کی آواز بن چکی ہے اور ملک کے کونے کونے سے لوگ جوق در جوق شمولیت کر رہے ہیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کے اوچھے ہتھکنڈوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا، پی ٹی آئی گھبرانے والی نہیں، آنے والے الیکشن میں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان میں پارٹی کامیاب ہو کر بڑی قوت بن ابھرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 AUG 2022 Page No. 3

سریاب سنٹرل روڈ توسیعی منصوبوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت

کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی زیر صدارت سڑکوں کی توسیع اور تعمیر کے منصوبوں پر کام کی پیشرفت' حائل رکاوٹوں اور یوٹیلٹی سروسز کی منتقلی کے حوالے سے اجلاس

سریاب منصوبہ پر محکمہ سوئی گیس ایک ہفتے میں کام مکمل کر کے خیزی چوک اور بروری روڈ پر دکانوں کے تمام قانونی معاملات کو جلد حل کیا جائے' معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا' سہیل بلوچ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ کی سڑکوں کی توسیع اور تعمیر کے منصوبوں پر کام کی پیش رفت، حائل رکاوٹوں کے خاتمے اور یوٹیلٹی سروسز کی منتقلی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں جنرل منیجر این ایچ اے بلوچستان کوئٹہ، ایم ڈی واسا، جنرل منیجر ایس ایس جی سی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن یاسر کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور حکام بھی مو بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

جود تھے اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو ویسٹرن بائی پاس، سریاب روڈ، سنٹرل روڈ اور سرکی روڈ کی توسیع اور مرمت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت سے متعلق مختلف امور اور حائل رکاوٹوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر کے اہم سڑکوں کی توسیع، تعمیر و مرمت اور دیگر منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرتے ہوئے حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے تاکہ کوئٹہ کے شہریوں کو ٹریفک کے حوالے سے درپیش مشکلات سے چھٹکارا مل سکے انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ اور سنٹرل روڈ کی توسیع منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے ترقیاتی کام کی رفتار میں تیزی لائی جائے اس کے علاوہ ویسٹرن بائی پاس کی تعمیر کا منصوبہ میں یوٹیلٹی سروسز کو جلد از جلد منتقل کر کے کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کے کام میں معیار اور پائیداری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جب کہ ان منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں۔ اجلاس سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ویسٹرن بائی پاس منصوبے میں یوٹیلٹی سروسز کے کام میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایس جی سی کو سختی سے ہدایت کی کہ مذکورہ منصوبے میں یوٹیلٹی سروسز کو جلد از جلد منتقل کیا جائے اس سلسلے میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔ سریاب روڈ منصوبے پر سوئی گیس ایک ہفتے میں کام مکمل کریں۔ خیزی چوک اور بروری روڈ پر دکانوں کے تمام قانونی کارروائی مکمل کر کے معاملہ حل کیا جائے۔ منصوبے میں شامل پلوں کی تعمیر تیزی سے کروائی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہزارگنجی اور خیزی چوک تک دو پلوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ سریاب روڈ پر کام جاری ہے۔ این ایچ اے ویسٹرن بائی پاس منصوبے پر پیمائش اور نشاندہی کا عمل مکمل کریں تاکہ سوئی سدرن اپنا کام شروع کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے تمام ترقیاتی منصوبے شہر اور شہریوں کے مفاد میں ہیں ان کی بروقت تکمیل سے جہاں شہریوں کو سہولت میسر آنے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے مسائل بھی حل ہوں گے وہی شہر کی بہتری اور خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بروقت تکمیل سے رش اور ٹریفک کا دباؤ کم ہونے کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوگا انہوں نے کہا کہ۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے منصوبوں پر کام پر پیش رفت اور رکاوٹوں کے خاتمے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

AZADI QUETTA

ناراض بلوچ ہمارے بھائی ہیں واپس آنے کی دعوت دیتے ہیں، حکومت بلوچستان

سوشل میڈیا پر افواج پاکستان کے خلاف منفی باتیں پھیلائی جا رہی ہیں، بلوچستان میں اس مرتبہ معمول سے زیادہ بارشیں ہوئی ہیں

ہمیں سب سے پہلے پاکستان کے بارے میں سوچنا ہے، میڈیا جو بھی جو دکھائے گا لوگ وہی سیکھیں گے، فرح عظیم شاہ

کراچی (این این آئی) بلوچستان حکومت کی ترجمان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے ناراض ہونے والے بلوچ ہمارے (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 2 پر)

بھائی ہیں، ان کو واپس آنے کی دعوت دیتی ہوں، بلوچستان میں اس مرتبہ معمول سے زیادہ بارشیں ہوئی ہیں، تمام اضلاع میں ریسکیو کا عمل جاری ہے، پاک فوج کے جوان بھی بحالی کے کاموں میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں، سوشل میڈیا پر افواج پاکستان کے خلاف منفی باتیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ بیانات دے کر پاکستان کے خلاف سازش کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کراچی پریس کلب میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ کراچی پریس کلب آنے پر جس طرح میرا استقبال کیا گیا وہ قابل ستائش ہے۔ سندھ کے لوگ کافی مہمان نواز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اس بار معمول سے زیادہ بارشیں ہوئی ہیں۔ تمام اضلاع میں ریسکیو کا کام جاری ہے۔ کچھ مقامات پر ریسکیو کے کام میں دشواری کا سامنا رہا وہاں ہیلی کاپٹر کے ذریعے کام کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 4

بلوچستان اسمبلی نے اپنا چوتھا پارلیمانی سال مکمل کرلیا

14 اجلاسوں میں سرکاری اور غیر سرکاری کارروائی نمٹائی گئی، 26 مسودات قانون پاس ہوئے، سردار بابر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے چوتھا پارلیمانی سال مکمل کرلیا، جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے بتایا کہ 13 اگست 2018ء کو وجود میں آنے والی گیارہویں بلوچستان اسمبلی نے 12 اگست 2022ء کو چوتھا پارلیمانی سال مکمل کرلیا، رواں اجلاس کے ساتھ بلوچستان اسمبلی کے 102 دن کی کارروائی بھی مکمل ہوگئی جبکہ آئینی طور پر کسی بھی صوبائی اسمبلی کیلئے پارلیمانی سال کے دوران 100 دن کی کارروائی مقرر ہے، انہوں نے کہا کہ چوتھے پارلیمانی سال کے دوران اسمبلی نے ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2021-22 اور سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2022-23 کی منظوری دی، چوتھے پارلیمانی سال کے دوران کل 14 اجلاس ہوئے جس میں سرکاری اور غیر سرکاری کارروائی نمٹائی گئی، اس دوران مختلف نوعیت کے کل 26 مسودات قانون اسمبلی سے پاس ہوئے، کل 16 سرکاری اور 26 غیر سرکاری قراردادیں اسمبلی سے منظور ہوئیں، اس طرح کل 169 سوالات کے نوٹسز اسمبلی سیکرٹریٹ کو موصول ہوئے جن میں سے 114 سوالات نمٹا دیئے گئے، مختلف نوعیت کے کل 17 توجہ دلاؤ نوٹس موصول ہوئے جن میں سے 15 توجہ دلاؤ نوٹس کو نمٹایا گیا ہے، کل 4 تحاریک التواء کے نوٹس موصول ہوئے جن میں سے ایک بحث کیلئے منظور ہوئی، مجلس حسابات عامہ نے صوبائی حکومت کے مالی حسابات پر آڈیٹر جنرل کی مختلف رپورٹس پر 11 مختلف محکموں کے 191 پیراز پر غور کیا جس میں سے 47 سیٹل اور 144 موخر ہوئے، چوتھے پارلیمانی سال کے دوران ایوان کی جانب سے کل 6 مسودات قانون مختلف مجالس قائمہ کے سپرد کئے گئے جن پر متعلقہ مجالس قائمہ نے 5 مسودات قانون پر سفارشات مرتب کرکے ایوان میں پیش کئے جو ایوان سے منظوری کے بعد باقاعدہ قانون بن چکے ہیں جبکہ ایک مسودہ قانون اب تک مجلس قائمہ کے زیر غور ہے، امید ہے کہ آنے والی نشست میں متعلقہ مجلس قائمہ کی سفارشات بھی ایوان میں پیش کردی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ جمہوریت میں اپوزیشن کا کردار قابل تعریف ہے جس کے بغیر اسمبلی ادھوری ہے لہٰذا میں چوتھے پارلیمانی سال کے دوران حکومتی اور اپوزیشن کے ارکان کی جانب سے چیئر کے ساتھ تعاون پر ان کے کردار کو سراہتا ہوں، امید ہے کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے، انہوں نے تمام وزراء، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس، اسمبلی اسٹاف، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں اور پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے چوتھے پارلیمانی سال کے دوران اسمبلی کے اجلاسوں کے انعقاد میں ساتھ دیا، انہوں نے امید ظاہر کی کہ رواں پارلیمانی سال کی طرح آخری پارلیمانی سال میں بھی ایوان کے تقدس کو برقرار رکھنے میں سب اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بلوچستان میں بارشوں وسیلابی ریلوں سے کوئی ڈیم نہیں ٹوٹا، 12 کو نقصان پہنچا

70 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع ہونے سے بند ٹیوب ویل اور کاریزیں دوبارہ چل پڑیں، پی ڈی سو ڈیمز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 12 ڈیمز کو نقصان پہنچا ہے تاہم کوئی بھی ڈیم ٹوٹا نہیں ہے اب تک ڈیموں میں 60 سے 70 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع ہوچکا ہے جبکہ مزید پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ یہ بات پروجیکٹ ڈائریکٹر 100 ڈیمز کلیم اللہ بازئی نے گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ 100 ڈیمز پروجیکٹ کے تحت بلوچستان میں 66 ڈیمز مکمل ہوچکے ہیں جبکہ باقی ڈیمز پر کام جاری ہے حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابی پانی کے باعث لورالائی میں واقع شیر جان کھڈ ڈیم کو ٹیکنیکل جبکہ دیگر 11 ڈیمز کو معمولی نقصان پہنچا تھا تاہم کوئی بھی دوسرا ڈیم ٹوٹا نہیں مکمل ہونے والے ڈیمز میں 1 لاکھ 48 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع کرنے کی گنجائش ہے جبکہ ابتک بارشوں کے باعث 60 سے 70 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع ہوچکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیمز میں پانی ذخیرہ ہونے کے بعد کئی علاقوں میں 2 فٹ تک پانی کی سطح بلند ہوئی ہے جس سے بند ٹیوب ویل اور کاریزیں دوبارہ چل پڑی ہیں جس سے زراعت کو فائدہ پہنچے گا۔

چینی کمپنی گوادر ائیرپورٹ کیلئے جدید آلات فراہم کریگی

کمپیکٹ ٹیرا بیس اسٹیشن، اسمارٹ ون ڈسپیچ سسٹم، پورٹیبل ریڈیوز، موبائل ریڈیوز اور ریپیٹرز شامل

4300 ایکڑ رقبے پر تعمیر کے بعد پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ بن جائے گا، 2023 تک تکمیل متوقع

کوئٹہ (صباح نیوز) پروفیشنل کمیونی کیشن ٹیکنالوجیز اور سلوشنز فراہم کرنے والی صف اول کی چینی کمپنی ہائیٹیرا نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لیے جدید ترین مواصلاتی نظام فراہم کرے گی۔ چینی کمپنی معاہدے کے مطابق نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر مسافروں اور ملازمین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پائیدار اور جدید ترین مواصلاتی آلات اور ٹیکنالوجیکل سلوشنز فراہم کرے گی جس میں 1 DIB-R5 کمپیکٹ ٹیرا بیس اسٹیشن، اسمارٹ ون ڈسپیچ سسٹم، متعدد پورٹیبل ریڈیوز، موبائل ریڈیوز اور ریپیٹرز شامل ہیں۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ 4300 ایکڑ رقبے پر تعمیر کیا جائے گا جو 2023 میں اپنی تکمیل کے بعد پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ بن جائے گا۔ یہ پروجیکٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے اہم ترین منصوبوں میں سے ایک ہے۔ چینی کمپنی اس سے قبل بھی قطر ایئرویز، پی ایم آئی اے ایئرپورٹ، ہانگ کانگ ایئرپورٹ، ویانا ایئرپورٹ، چارلس ڈی گال ایئرپورٹ، اور ہیلسنکی ایئرپورٹ کو جدید ترین مواصلاتی نظام اور ٹیکنالوجیز سے لیس کرچکی ہے اور بین الاقوامی سطح پر ریڈیو ٹیکنالوجی سولوشن کی فراہمی میں ایک معتبر نام ہے۔ چینی کمپنی کے ساتھ کیا جانے والا یہ معاہدہ پاکستان میں جدید طرز کے مواصلاتی آلات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہے۔

یوم آزادی تقریب: میئر لندن صادق خان کو ستارہ پاکستان دیا جائے گا

پاکستان ہائی کمیشن میں پروقار تقریب کے دوران ہائی کمشنر معظم خان صدر مملکت کی جانب سے دیں گے

لندن (جنگ نیوز) پاکستان ہائی کمیشن لندن میں یوم آزادی کے موقع پر منعقدہ پروقار تقریب میں میئر لندن صادق خان کو ان کی خدمات کے اعتراف پر ستارہ پاکستان دیا جائے گا۔ میئر لندن کو یہ اعزاز صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کی جانب سے ہائی کمشنر پاکستان معظم احمد خان دیں گے۔ میئر صادق خان کو یہ اعزاز پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تعلقات کے فروغ میں ان کے کردار اور یوکے میں مختلف کمیونٹیز کیلئے ان کی خدمات کے اعتراف میں دیا جارہا ہے۔ اتوار کو پاکستان ہائی کمیشن میں منعقدہ اس پروقار تقریب میں صبح ساڑھے 9 بجے پرچم کشائی ہوگی، جس میں پاکستانی کمیونٹی کے سرکردہ افراد اور برطانیہ میں مقیم پاکستان کے دوست شرکت کریں گے، جنہیں ہائی کمیشن کا عملہ خوش آمدید کہنے کیلئے موجود ہوگا۔ پاکستان ہائی کمیشن کی یہ تقریب ہائی کمیشن کے فیس بک پیج پر لائیو سٹریمنگ پر بھی دستیاب ہوگی۔

بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے ریلیف آپریشن جاری

پی ڈی ایم اے نے آواران، خضدار اور نوشکی میں 4595 نان فوڈ آئٹمز اور 850 فوڈ پیکج تقسیم کئے

کوئٹہ (پ ر) پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، آرمی، ایف سی اور این جی اوز کی مسلسل کوششوں سے متاثرہ علاقوں میں خاندانوں و افراد کی بحالی کیلئے چوبیس گھنٹے ریلیف آپریشن جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں پی ڈی ایم اے نے آواران، خضدار اور نوشکی میں 4595 نان فوڈ آئٹمز اور 850 فوڈ پیکجز تقسیم کئے۔ جھل مگسی، آواران اور لسبیلہ کے پی ڈی ایم اے کو 30,000 لیٹر بوتل پانی بھجوایا گیا۔ ژوب میں 2344 مریضوں کے علاج کے لئے 15 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ مویشیوں کے تحفظ اور علاج کے لئے ژوب میں 8 ویٹرنری کیمپ قائم کئے گئے۔ فوج اور ایف سی 11 اگست کو بارش کے باوجود دور دراز علاقوں میں 752 فوڈ پیکجز کی تقسیم کے لئے پہنچ گئی۔ پروم، نوکنڈی، مند، میرانی، بالنیگور اور اتھل (نورا اور نا گاؤں) میں 106 مریضوں کے علاج کے لئے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران سات مفت میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ نے 412 فوڈ پیکج فراہم کئے اور لسبیلہ میں فری میڈیکل کیمپ لگایا جہاں 773 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اس کے علاوہ انٹرنیشنل قطر چیریٹی آرگنائزیشن نے قلعہ سیف اللہ میں 600 فوڈ پیکجز تقسیم کئے۔ شاہد آفریدی ٹرسٹ نے اوتھل کی متاثرہ آبادی کے لئے 110 خیمے روانہ کئے جو تقسیم کئے جارہے ہیں۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے 11 اگست کو روانہ کئے گئے نان فوڈ آئٹمز کوئٹہ پہنچ گئے جن میں 1244 کمبل، 2000 حفظان صحت کٹس، 3000 فرسٹ ایڈ کٹس، 30 ڈی واٹرنگ پمپ، 20 جنریٹر، 80 کیمیکل سپرے مشینیں اور 1000 کچن سیٹ شامل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں آئندہ 24 گھنٹے میں اشیاء تقسیم کردی جائیں گی۔ ہیلپنگ ہینڈ فار ریلیف اینڈ ڈویلپمنٹ ایچ ایچ آر ڈی، برائٹ اسٹار ڈویلپمنٹ سوسائٹی بلوچستان بی ایس ڈی ایس بی، اسلامک ریلیف پاکستان، انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی نے بھی 2000 غیر خوراکی اشیاء فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

یوم آزادی: ون ویلنگ، فوم اسپرے پانی پھینکنے جیسی منفی سرگرمیوں پر پابندی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا ہے کہ یوم آزادی کے موقع پر ہلڑبازی کی اجازت نہیں دیں گے ون ویلنگ "فوم سپرے" گاڑیوں و موٹر سائیکلوں میں بلند آواز میوزک لگانے "گاڑیوں کے چھتوں اور کھڑکیوں پر بیٹھنے" سڑک پر ناچ "پانی پھینکنے اور دیگر منفی سرگرمیوں پر مکمل پابندی کا نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا ہے۔ جنگ سے گفتگو میں ان کا کہنا تھا کہ زندہ قومیں جشن آزادی شایان شان طریقے سے مناتی ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کی آڑ میں مادر پدر آزادی کا مظاہرہ کیا جائے اور شریف شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی انہوں نے کہا کہ یوم آزادی پر ہلڑ بازی کی اجازت ہرگز نہیں دینگے۔

ارکان اسمبلی کی رخصت کی درخواستیں منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعہ کو سردار یار محمد رند، حاجی اکبر آسکانی، ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، حاجی محمد نواز کاکڑ، مولوی نور اللہ موسیٰ خیل، لیلیٰ ترین، زینت شاہوانی اور بانو خلیل کی رخصت کی درخواستیں منظور کی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 5

شہریوں کی مدد کیلئے کسی بھی ایمرجنسی کال پر فوری ایکشن لیا جائے، آئی جی بلوچستان

پولیس کے ہیلپ لائن ایمرجنسی 15-مددگار سینٹر کی صلاحیت و افادیت کو مزید بہتر بنانے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں، عبدالخالق شیخ

تھانہ کلچر کی تبدیلی کیلئے تھانے کے تمام نظام کو جدید کمانڈ سینٹر کے ساتھ منسلک کردیا جائے گا، 15 مددگار سینٹر کا دورہ کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (ق ن) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا کہ پولیس کے ہیلپ لائن ایمرجنسی 15-مددگار سینٹر کی صلاحیت و افادیت کو مزید بہتر بنانے کیلئے موجود دور کے تقاضوں کے مطابق کرنے کے لیے فوری اقدامات کئے جائیں۔ کسی بھی ایمرجنسی کال پر فوری ایکشن لیا جائے جبکہ مدد گار سینٹر اس کال کو متعلقہ تھانے کے وائرلیس کنٹرول روم کو بھجوائے۔ اس طرح پولیس شہری کی مدد کیلئے چند......

بقیہ نمبر23 صفحہ10 پر

منٹوں میں پہنچ جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایمرجنسی 15-مددگار سینٹر کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے ہدایات جاری کیں کہ ایمرجنسی 15-مددگار ہیلپ لائن کو درپیش مسائل کے حل کیلئے فوری اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ جس سے نہ صرف پبلک سروس ڈیلیوری میں مزید بہتری لائے گی۔ اس کے علاوہ پولیس کے نظام کو جدید تقاضوں پر استوار کیا جائے گا تاکہ اس نظام کے تحت جرائم پیشہ افراد کا ڈیٹا بلوچستان پولیس کے پاس ہوگا اور تھانہ کلچر کی تبدیلی کیلئے تھانے کے تمام نظام کو بھی اس جدید کمانڈ سینٹر کے ساتھ منسلک کر دیا جائے گا عوام کو درپیش مشکلات، مسائل اور فوری مدد کے تناظر میں ایمرجنسی ریسپانس ٹائم کو مزید کم کر کے بروقت مدد کو یقینی بنایا جائے۔ مددگار ہیلپ لائن کو درپیش مسائل کے حل کیلئے فوری وسائل فراہم کیئے جائیں گے۔ مختلف مخصوص لوکیشنز پر پیٹرولنگ، دیگر ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے تیار کھڑی ہوں گی تا کہ ریسپانس ٹائم کا دورانیہ کم ہو سکے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان نے ایس ایس پی ٹریفک آفس کوئٹہ کا بھی دورہ کیا آئی جی پولیس نے مزید ہدایات جاری کیں کہ کوئٹہ میں ٹریفک کی صورتحال کو بہتر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بے ہنگم ٹریفک، لین مارکنگ، سائن بورڈز، ٹریفک سگنلز کی عدم دستیابی اور روڈ انجینئرنگ جیسے مسائل درپیش ہیں۔ جس وجہ سے ٹریفک کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اگرچہ ان مسائل کو دور کرنے میں باقاعدہ پلاننگ کی ضرورت ہے۔ جس میں بہت وقت لگ سکتا ہے۔ تاہم ان مسائل کے فوری حل کیلئے مخصوص رش والی سڑکوں کی نشاندہی کی جائے، روڈ انجینئرنگ کو عملی جامہ پہناتے ہوئے یہی سڑکیں مرحلہ وار ماڈل روڈز بن جائیں گی جن پر باقاعدہ روڈ مارکنگ، ٹریفک سگنلز اور پارکنگ ایریا کی دستیابی کو وسائل کے مطابق یقینی بنایا جائے گا۔ کوئٹہ میں پارکنگ کا بہت بڑا مسئلہ ہے پارکنگ پلازہ کی دستیابی کے ساتھ ساتھ دو مزید پارکنگ گراؤنڈ کی فراہمی کیلئے حکومت بلوچستان کو لکھا جا رہا ہے۔

ضلع کچھی میں جشن آزادی کی تیاریاں آخری مراحل میں داخل

شہری تقریبات میں سج گیا

عوام کا جوش و جذبہ قابل دید

14 اگست کا دن ضلعی ہیڈ کوارٹر ڈھاڈر سمیت مچھ بھاگ سنی میں شایان شان طریقے سے منایا جائیگا، ڈی سی

ملک وقوم کے لیئے خدمات وقربانیاں دینے والے ہیروز ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، عمران ابراہیم بنگلزئی

انسداد پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

ڈھاڈر (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کچھی میر عمران ابراہیم بنگلزئی کی زیر صدارت 14 اگست جشن آزادی کا دن شایان شان اور جوش وجذبے کے ساتھ منانے کے حوالے سے ایک اجلاس انکے آفس میں منعقد ہوا جس میں اے سی ڈھاڈر حافظ محمد طارق اے سی سنی جلیل احمد چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر میر گل منیر مگسی ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت میر ڈاکٹر ایاز احمد لاشاری ڈی ای او لطیف اللہ غرشین سپرنٹنڈنٹ عبدالحق مستوئی ایس ایچ او ڈھاڈر جاوید احمد کلوار میجر رتحصیلدار میر حفیظ اللہ عباسی اور دیگر سیکورٹی اداروں کے آفیسران نے شرکت کی، شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ 14 اگست جشن آزادی کا دن ضلعی ہیڈ کوارٹر ڈھاڈر سمیت مچھ بھاگ سنی میں ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا اور ملک وقوم کے لیئے خدمات وقربانیاں دینے والے ہیروز ہمارے دلوں میں زندہ ہیں جشن آزادی کے سلسلے میں تمام سرکاری دفاتر و عمارتوں کو برقی قمقموں سے روشن کرنے کے ساتھ ساتھ قومی پرچم و جھنڈیوں سے سجایا جائے گا اس سلسلے میں تمام انتظامات مکمل کر لیئے گئے ہیں انہوں نے کہا جشن آزادی کی مرکزی تقریب ڈپٹی کمشنر کچھی ڈھاڈر آفس میں مرکزی پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی جائے گی ملکی سلامتی اور کشمیر کی آزادی کے لیئے خصوصی دعائیں بھی مانگی جائیں گی اور 14 اگست یوم آزادی کے دن مچھ جیل کے قیدیوں میں مٹھائیاں تقسیم کی جائیں گی، دریں اثناڈپٹی کمشنر کچھی کی زیر صدارت پانچ روزہ پولیو مہم کے حوالے سے ضلعی سطح پر اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلعی انتظامی آفیسران اور محکمہ صحت کے نمائندوں نے شرکت کی، اس موقع پر ڈبلیو ایچ او کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر خلیل احمد مستوئی نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع بھر کے 56000 ہزار بچوں کو پانچ روزہ پولیو مہم میں گھر گھر جا کر 267 مرد خواتین کی موبائل ٹیمیں پولیو کے قطرے پلائیں گی اس میں ایریا انچارج 65 یوسی ایم او 34 فکسڈ سینٹر 33 اور ٹرانزٹ پوائنٹ 12 ہونگے، انہوں نے کہا کہ معاشرے کے ہر شہری کو اپنا حصہ ڈالنا ہوگا تاکہ ضلع کچھی میں کسی بھی شہری کا بچہ یا بچی پولیو کے اس موذی مرض میں مبتلا نہ ہوسکے، شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ ڈھاڈر مچھ بھاگ سنی شوران کے عوام اپنے پانچ سال تک کے بچے بچیوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلائیں جس سے وہ عمر بھر کی معذوری سے بچ سکے کچھی میں پانچ روزہ پولیو مہم میں ہمارے ضلعی آفیسران علماء کرام بلدیاتی نمائندے اور سماجی شہری پولیو مہم کو کامیاب بنائے جبکہ لیویز اور پولیس کی نگرانی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیئے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 6

لواحقین کو نوکری سے متعلق حکومت قانون سازی کرے، ڈپٹی اسپیکر

خاران واقعہ کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن بنائیں، ثناء بلوچ، میرا اختیار نہیں، ضیاء لانگو

ہسپتال سے متعلق وائرل ویڈیو کی تحقیقات کرانے کا کہا ہے، وزیر صحت احسان شاہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے خاران میں امن وامان اور سرکاری فوت شدہ ملازمین کے لواحقین کو سرکاری نوکری دینے کے حوالے سے اپوزیشن ارکان (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

اسمبلی کا توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا، ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اور چیف سیکرٹری دوران سروس فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو ملازمت کی فراہمی سے متعلق جلد از جلد قانون سازی کیلئے اقدامات کریں، کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس پیر 15 اگست سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا، جمعہ کے روز ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بی این پی کے رکن ثناء بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ داخلہ سے استفسار کیا کہ 2 اگست 2022 کو ضلع خاران میں حاجی ثناء اللہ شاہوانی کے گھر پر چھاپہ اور اس کے نتیجے میں دو معصوم نوجوانوں کی شہادت اور ایک بیٹے کو لاپتہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں دریں اثناء گزشتہ دو مہینوں سے بلوچستان سمیت خاران میں امن وامان کی صورتحال کو دانستہ طور پر خراب، بے گناہ افراد کے قتل اور روک تھام کی بابت اب تک حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے بتایا کہ خاران میں پیش آنے والے واقعے سے متعلق سی ٹی ڈی سے رپورٹ طلب کر کے رپورٹ معزز رکن کو فراہم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فاضل رکن کا بیان اسکے برعکس ہے معزز رکن نے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کا مطالبہ کیا جسکا اختیار میرے پاس نہیں بلکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے پاس ہے، رکن اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا کہ انہوں نے اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے رابطہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے واقعے کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد از جلد جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حاجی ثناء اللہ شاہوانی کا بیٹا جو لاپتہ ہے اسے منظر عام پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے جوڈیشل کمیشن کا قیام ناگزیر ہے تاکہ لوگوں کے خدشات دور کرنے کیلئے جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ کو پبلک کیا جائے۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے توجہ دلاؤ نوٹس میں وزیر برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ عدالت عالیہ بلوچستان میں 31 مارچ 2021 کو دوران سروس فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو سرکاری نوکری یا کوٹہ پر فوری عملدرآمد کرانے کی بابت قانون سازی کرنے کی ہدایت کی تھی مگر افسوس کے اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال حکومت کی جانب سے اس پر عملدرآمد نہیں ہوا جبکہ باقی صوبوں میں دوران سروس فوت شدہ سرکاری ملازمین کے لواحقین کے لئے باقاعدہ کوٹہ مختص کیا گیا ہے جس سے فوت شدہ سرکاری ملازمین کے لواحقین مستفید ہو رہے ہیں لہٰذا حکومت بلوچستان اس بابت معزز عدالت عالیہ بلوچستان کی ہدایت کی روشنی میں اب تک اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل فراہم کرے۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس سلسلے میں رولنگ دیں کہ حکومت ایک ماہ کے اندر اندر عدالت عالیہ کے فیصلے پر درآمد کرتے ہوئے قانون سازی کرے تاکہ لواحقین جو دربدر پھر رہے ہیں انکی دادرسی ہو سکے۔ صوبائی وزیر صحت احسان شاہ نے کہا کہ اس سلسلے میں قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے، اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت جلد از جلد قانون سازی کرے انہوں نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ چیف سیکرٹری کو مراسلہ ارسال کیا جائے کہ جلد از جلد اس حوالے سے قانون سازی کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اسپتال کی ویڈیو کے حوالے سے اب تک ہونے والی تحقیقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے جس پر صوبائی وزیر سید احسان شاہ نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ انتہائی شرمناک ویڈیو دو ماہ پہلے برازیل کے کسی اسپتال میں بنائی گئی اور اسے کوئٹہ کے ایک نجی ہسپتال سے منسلک کیا گیا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت نے چیف سیکرٹری سے ایف آئی اے کے ذریعے اس کی تحقیقات کرانے کو کہا ہے تاکہ اس شخص تک پہنچا جا سکے جس نے اس ویڈیو کو نجی اسپتال سے منسلک کیا انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ بھی ایف آئی اے کو تحقیقات جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کریں تاکہ انکی مکمل رپورٹ فراہم کی جا سکے۔ اجلاس میں بی این پی کے رکن احمد نواز بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 14 اگست قریب آتے ہی سریاب میں ایک مرتبہ پھر چادر اور چاردیواری کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے گزشتہ شب گھروں پر چھاپے مارے گئے جس کی مذمت کرتا ہوں اس سے پہلے بھی ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی کہ 14 اگست قریب آتے ہی سریاب میں چھاپوں کا سلسلہ شروع کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ میں کرسچن کمیونٹی پر حملے کی اپنی اور اپنی پارٹی کی جانب سے بھرپور مذمت کرتا ہوں، ہماری روایات اور معاشرہ ایسے واقعات کی قطعاً اجازت نہیں دیتا، انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں لوگ اب بھی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ان کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے زیارت واقعہ کی بھی مذمت کی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرنا چاہا اس دوران کورم کی نشاندہی کی گئی جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کورم کی گھنٹیاں بجانے کی ہدایت کی تاہم کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس پیر 15 اگست سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 7

بلوچستان میں بارشوں سے پھر تباہی، مزید 12 افراد جاں بحق، 13 لاپتہ، ضلع قلعہ عبداللہ میں 8 ڈیم ٹوٹ گئے

کوئٹہ کراچی کا رابطہ منقطع، وزیراعلیٰ کی سیلاب میں پھنسے لوگوں کی فوری ریسکیو کرنے کی ہدایت

ضلع قلعہ عبداللہ میں 5 افراد ہلاک، سیکڑوں مکانات تباہ ہوگئے، ٹریکٹر ٹرالی بہہ جانے سے 13 مزدور لاپتہ، ماچکہ کے دو بڑے اور چھ چھوٹے ڈیم ٹوٹنے سے پورا ضلع زیر آب آگیا، لسبیلہ میں ایک خاتون سمیت 4 افراد اور ژوب میں ایک بچی جاں بحق ہوئی

مسلم باغ میں 100 سے زائد گھر تباہ، کاریز، درخت اور مویشی بہہ گئے، تحصیل کنراج کی ندی میں ویگو گاڑی بہہ جانے سے ڈرائیور ہلاک، بیچ میں سات افراد کو بچالیا گیا۔ امدادی سرگرمیوں میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، قدوس بزنجو

کوئٹہ / اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر / خبر نگار / نامہ نگاران) بلوچستان میں گزشتہ روز بارشوں کے باعث مزید 12 افراد جاں بحق 13 لاپتہ ہو گئے۔ سیکڑوں مکانوں کو نقصان پہنچا جبکہ سڑکوں کو سیلابی پانی بہالے گیا۔ بیچ میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والوں کی پولیس اور ایف سی کے عملے نے بروقت کارروائی کرکے جان بچالی۔ قلعہ عبداللہ میں دو بڑے اور چھ چھوٹے ڈیم ٹوٹنے سے پورا ضلع قلعہ عبداللہ زیر آب آ گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قلعہ عبداللہ چمن لسبیلہ اور مسلم باغ میں شدید بارشوں سے پیدا ہنگامی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ متاثرہ علاقوں کے عوامی نمائندوں اور انتظامیہ سے مسلسل رابطہ میں رہتے ہو※ سیلاب میں پھنسے لوگوں کو فوری طور پر ریسکیو کرنے کی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں بارشوں سے جانی و مالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ روز کی طوفانی بارش سے ضلع قلعہ عبداللہ میں پانچ افراد ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ نامہ نگار کے مطابق قلعہ عبداللہ میں طوفانی بارشوں سے دو بڑے اور 6 چھوٹے ڈیم ٹوٹنے سے پورا ضلع زیر آب آ گیا ہے۔ سینکڑوں کچے مکانات تباہ ہو گئے جبکہ بچوں اور عورتوں نے پہاڑوں پر چڑھ کر پناہ لی۔ ضلع قلعہ عبداللہ میں گزشتہ روز 3 بجے سے شام 6 بجے تک تیز ہواؤں کے ساتھ شدید طوفانی بارش کا سلسلہ جاری رہا جس میں مختلف ندیوں میں سیلاب آ گیا اور بڑے پیمانے پر سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوجانے سے سینکڑوں مکانات تباہ ہو گئے۔ مختلف دیہاتوں میں آمد و رفت کا سلسلہ بھی معطل ہوگیا۔ شام 8 بجے کے قریب قلعہ عبداللہ کا سب سے بڑا ماچکہ ڈیم ٹوٹنے سے پانی ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں داخل ہوگیا اسی طرح عنایت اللہ کاریز کے قریب پہاڑوں میں بنائے گئے دو چھوٹے ڈیمز ٹوٹنے سے پانی سید لاجور کے دیہاتوں میں داخل ہو گیا جس سے بھاری نقصان ہوا۔ ماچکے ڈیم ٹوٹنے کا اعلان مرکزی جامع مسجد قلعہ عبداللہ بازار میں ہوتے ہی بڑے پیمانے پر مقامی لوگوں نے اپنے بچوں اور عورتوں کو قریبی پہاڑوں پر منتقل کر دیا۔ ازمی بدوان ندی میں دو نوجوانوں کے سیلابی ندی میں ڈوبنے کی اطلاع ملی ہے۔ کلی حاجی جیلانی خان غیبزئی میں بھی ایک بچہ کو بھی سیلابی پانی بہالے گیا۔ مختلف گھروں کی تباہی کے ساتھ گھریلو استعمال کا سامان بھی سیلاب کی نذر ہو گیا۔ ماچکہ اور چونکی سے بھی دو افراد ڈوب جانے کی اطلاع ہے۔ رات 9 بجے کے قریب ماچکہ کے دوسرا بڑا ڈیم بھی ٹوٹنے کا اطلاع ملی ہے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لسبیلہ میں ایک خاتون سمیت چار جبکہ ژوب میں ایک بچی کی سیلاب کے باعث اموات کی تصدیق ہوگئی ہے۔ قلعہ سیف اللہ میں دولت زئی، اور کرزئی اور اورگاز کے علاقوں میں 20 سے زائد مکانات منہدم ہو گئے جبکہ 40 خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں جاری بارشوں کے باعث لسبیلہ کے علاقے میں لنڈا پل جو گزشتہ بارشوں کے اسپل میں بری طرح متاثر ہوا تھا کا متبادل راستہ ایک مرتبہ پھر تباہ ہوگیا جس کے باعث کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی اور دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ اسی طرح پنجی میں یارو اور ورچکی لنک روڈ پر بھی سیلابی ریلے کے باعث ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی۔ توبہ اچکزئی اور توبہ کاکڑی سمیت قریبی علاقوں میں بھی موسلا دھار بارش ریکارڈ کی گئی جس سے رابطہ سڑکیں سیلابی ریلوں کی وجہ سے دوبارہ بند ہوگئیں۔ مسلم باغ میں سیلابی ریلوں کے باعث شدید نقصان ہوا جہاں 100 سے زائد گھر، کاریز، سیکڑوں درخت اور مویشی بہہ گئے جب کہ رابطہ پل اور سڑکیں بہہ جانے سے مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا، بارش اور سیلابی صورتحال کے باعث امدادی ٹیموں کو بھی متاثرہ علاقوں میں پہنچنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ پاک افغان سرحدی علاقے بھی مون سون کے طاقتور ترین سسٹم کے زیر اثر آگئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق آج دوپہر سے چمن کے بیشتر علاقوں میں مزید طوفانی بارش متوقع ہے جس سے قلعہ سیف اللہ، لورالائی، بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل میں سیلابی صورتحال کا خطرہ مزید بڑھ جائے گا۔ اس کے بعد بولان، قلات، خضدار، لسبیلہ، آواران، تربت، پنجگور میں بھی طغیانی کا خطرہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قلعہ عبداللہ چمن لسبیلہ اور مسلم باغ میں شدید بارشوں سے پیدا ہنگامی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ متاثرہ علاقوں کے عوامی نمائندوں اور انتظامیہ سے مسلسل رابطہ میں رہتے ہو※ صورتحال سے آگاہی حاصل کر رہے ہیں وزیراعلیٰ کی جانب سے پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کو ہنگامی بنیادوں پر متاثرہ علاقوں میں پہنچنے اور سیلابی پانی میں پھنسے لوگوں کو فوری طور پر ریسکیو کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں وزیراعلیٰ کی ہدایت ہے کہ متاثرہ افراد تک رسائی اور انہیں امداد پہنچانے کے لی※ تمام ذرائع اور وسائل بروئے کار لا※ جائیں اور منقطع مواصلاتی رابطوں کی بحالی کو اولین ترجیح دی جا※ وزیراعلیٰ نے محکمہ آبپاشی کو متاثرہ علاقوں کے ڈیموں کی کڑی نگرانی کرنے اور کمزور ڈیموں کے پشتوں کو مضبوط کرنے کے لی※ بھاری مشنری پہنچانے کی ہدایت بھی کی ہے وزیراعلیٰ نے انتباہ کیا ہے کہ ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں کسی قسم کی کوتاہی اور تساہل برداشت نہیں کیاجا※ گا وزیراعلیٰ نے سیلابی پانی سے ہونے والے نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہو※ کہا ہے کہ حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے نقصانات کا ہر ممکن ازالہ کیا جا※ گا۔ طوفانی بارش نے سوراب شہر میں تباہی مچادی، تغاز میں رہائشی مکانات تیار فصلیں اور باغات زیر آب آگئے، پانی کے چشمے منہدم، کلی محمد حسنی کلی ارباب کلی بشیر احمد ریگسانی کلی گلوی شدید متاثر ہو چکے ہیں، جبکہ ملحقہ علاقوں مولی جیوا گدر لاکھوریان مارآپ چھڈ ڈان میں بھی شدید موسلا دھار بارش، پہلے سے متاثرہ لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ بیلہ سے نامہ نگار کے مطابق تحصیل کنراج کی باکھڑا ندی میں آنے والے سیلابی ریلے میں ایک ویگو گاڑی بہہ گئی۔ کراچی کے رہائشی ڈرائیور کیم خان کی لاش گاڑی سمیت نکال لی گئی ہے۔ ویگو گاڑی دوور پروجیکٹ کے لئے کراچی سے رینٹ پر منگوائی گئی تھی جو ندی میں پانی کا بہاؤ زیادہ ہونے کی وجہ سے بہہ گئی۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق زنگی آباد کے گرد نواح میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے سیلابی پانی آنے کی وجہ سے زنگی آباد کے قریب ریلوے پل کے تعمیراتی کام کو متاثر کیا ہے 28 جولائی کو نوشکی میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلے سے برٹش دور میں تعمیر ہونے والا پل بہہ گیا تھا۔ 22 جولائی سے پاکستان اور ایران کے مابین ریلوے کا رابطہ منقطع ہے۔ سوراب سے نامہ نگار کے مطابق گدر کے علاقہ شہداد زئی کے پنگی ندی میں سیلابی ریلہ آنے سے ندی میں پانی کھڑا تھا جس میں ایک سات سالہ کمسن بچہ ابوہریرہ ولد ناصر احمد رودینی گر کر جاں بحق ہوگیا بچے کی ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ بیچ سے نامہ نگار کے مطابق بولان گیتانی میں بچے سمیت 7 افراد کو سیلابی ریلہ بہا کر لے گیا تاہم پولیس اور ایف سی کے نوجوانوں نے بروقت کارروائی کرکے ان کی جان بچالی۔ بہہ جانے والے افراد بولان کے تفریحی مقام کابوتی میں پکنک منا کر واپس کوئٹہ جارہے تھے پولیس اور ایف سی اہلکاروں نے انہیں زخمی حالت میں مچھ ہسپتال پہنچایا ان میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے بہہ جانے والوں میں نیاز محمد صدیق اللہ نور محمد امیر حمزہ شاہد شریف اللہ شامل ہیں مذکورہ تمام بہہ جانے والے افراد کوئٹہ کے رہائشی بتائے جاتے ہیں زخمیوں کو کوئٹہ ریفر کر دیا دیا گیا۔ سوراب سے نامہ نگار کے مطابق ضلع لسبیلہ میں لنڈا ندی پر قائم عارضی پل بہہ جانے کے باعث

ڈپٹی کمشنر سوراب جلال الدین خان کاکڑ کی ہدایت پر کراچی کی جانب سفر کرنے والے گاڑیوں کو احتیاطاً سوراب میں روک لیا گیا ہے کراچی جانے والے مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ کراچی کی جانب سفر سے گریز کریں ڈپٹی کمشنر کا کہنا ہے کہ راستہ بحال ہوتے ہی گاڑیوں کو کراچی کے لیے روانہ کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 8

کوہلو میں طوفانی بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں

کمشنر سبی

متاثرین امدادی سامان تقسیم، جاں بحق دو افراد کے لواحقین کو دس دس لاکھ فراہم جبکہ چار کا کیس پی ڈی ایم اے کو بھیج دیا ہے، بالاچ عزیز کی بریفنگ

کوہلو (نامہ نگار) کمشنر سبی ڈویژن بالاچ عزیز نے بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور ریلیف کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور مختلف علاقوں کا دورہ اور محکمہ امور حیوانات کی جانب سے بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں قائم ویٹرنری کیمپ کا معائنہ دورہ کیا ڈپٹی کمشنر آفس میں منعقدہ ضلعی افسران کے اجلاس کی صدارت کی افسران نے کمشنر سبی ڈویژن کو تفصیلی بریفنگ دی بعد ازاں کمشنر سبی ڈویژن بالاچ عزیز نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بارشوں سے رابطہ سڑکوں، کھڑی فصلوں اور لائیو اسٹاک اور کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے اب تک چھ افراد جاں بحق جبکہ 13 زخمی ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ابتدائی طور پر متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان تقسیم کیا بارشوں سے ضلع بھر میں چھ افراد جاں بحق ہوئے ہیں جن میں دو افراد کے لواحقین کو صوبائی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ دس لاکھ کی امدادی رقم فراہم کی گئی جبکہ دیگر چار افراد کا کیس پی ڈی ایم اے کو بھیج دیا ہے کچے مکانات فصلوں کے نقصانات اور مویشیوں کی ہلاکتوں کا ڈیٹا اکھٹا کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دی ہے جو جلد رپورٹ پیش کرے گی بالاچ عزیز نے کہا کہ کوہلو میں لیڈی میڈیکل آفیسر اور میڈیکل آفیسر کی عدم تعیناتی سے طبی سہولیات کی فراہمی میں دشواری کا سامنا ہے سیکرٹری صحت کو اس حوالے سے آگاہ کیا ہے ڈی ایچ کیو کوہلو میں عارضی یا مستقل بنیادوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتی کی ہدایت کی ہے کمشنر سبی ڈویژن نے کہا کہ طوفانی بارشوں سے لائیو اسٹاک بری طرح متاثر ہوا ہے سینکڑوں مویشی سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں مالداروں کے مشکلات کے مدنظر رکھتے ہوئے مختلف علاقوں میں ویٹرنری کیمپس قائم کردیئے ہیں کوہلو کی شاہراہ مختلف مقامات پر بری طرح متاثر ہوئی ہے سیکرٹری مواصلات سے پتھر اور مٹی ہٹانے کے لئے بھاری مشینری فراہم کرنے کی درخواست کردی ہے اس موقع پر کمشنر سبی ڈویژن نے عمائدین علاقہ سے بھی ملاقات کی۔

MASHRIQ QUETTA

فوڈ اتھارٹی کی مختلف کارروائیاں 2 معروف ریسٹورنٹس سمیت 6 مراکز کو جرمانے

شہباز ٹاؤن میں 1 سپر اسٹور سے بڑی مقدار میں زائد المعیاد ٹیٹرا پیک دودھ برآمد، سپر اسٹور پر جرمانہ عائد کردیا

نواں کلی میں 1 بیکنگ یونٹ میں مٹھائیوں سے مری ہوئی مکھیاں برآمد، دیگر جرمانہ کیے گئے مراکز میں 4 جنرل اسٹورز شامل

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی انسپکشن ٹیموں کی نواں کلی اور شہباز ٹاؤن کے علاقوں میں کھانے پینے کے مراکز کی انسپکشن، شہباز ٹاؤن میں 1 سپر اسٹور سے بڑی مقدار میں زائد المعیاد ٹیٹرا پیک دودھ برآمد، بی ایف اے حکام نے ایکسپائرڈ پیکٹ دودھ ضبط کرتے ہوئے سپر اسٹور پر جرمانہ عائد کیا۔ اسی طرح بی ایف اے کی ایک اور انسپکشن ٹیم نے نواں کلی میں......... بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

بیکنگ یونٹ کے خلاف غیر صحت بخش حالات میں اشیاء کی تیاری و اسٹوریج، آلودہ مشینری، حتمی اشیاء پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تواریخ نہ ہونے اور مٹھائیوں سے مری ہوئی مکھیاں برآمد ہونے پر جبکہ ایس او پیز کی خلاف ورزی و دکان کے باہر گرد و غبار میں گوشت لٹکانے پر 1 میٹ شاپ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کیے۔ بی ایف اے حکام کے مطابق مزکورہ دونوں مراکز کے پاس فوڈ بزنس لائسنس بھی نہیں تھے۔ دریں اثناء ناقص خوراک کی فراہمی اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام کا ایکشن، ائیرپورٹ روڈ اور بلیلی کے علاقوں میں 2 معروف ریسٹورنٹس سمیت 6 مراکز پر جرمانے عائد کردیے گئے۔ ریسٹورنٹس کے خلاف مختلف وجوہات صفائی کے ناقص انتظامات، زائد المعیاد اشیاء کی موجودگی، کچن میں مکھیوں کی بھرمار و آلودہ فرش اور اجزاء کے سپلائی چین ریکارڈ کی عدم دستیابی پر کارروائی کی گئی مزکورہ دونوں ریسٹورنٹس کے مالکان کے پاس بھی فوڈ بزنس لائسنس بھی موجود نہیں تھے۔ دیگر جرمانہ کیے گئے مراکز میں 4 جنرل اسٹورز شامل تھے۔ جنرل اسٹورز میں سے ایک دکان سے ایکسپائرڈ فوڈ پراڈکٹس اور ممنوعہ گٹکا پان پراگ بھی برآمد ہوا جنہیں بی ایف اے حکام نے قبضے میں لیکر موقع پر تلف کردیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں آئندہ بارہ گھنٹے کے دوران بیشتر مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ بارہ گھنٹے کے دوران سندھ، بلوچستان میں بیشتر مقامات پر جبکہ کشمیر، جنوبی پنجاب، خیبرپختونخوا اور گلگت بلتستان .... بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس دوران سندھ اور بلوچستان میں موسلادھار بارش بھی متوقع ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران اسلام آباد، سندھ، خیبرپختونخوا، جنوبی بلوچستان، کشمیر اور گلگت بلتستان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ گزشتہ روز ریکارڈ کیے گئے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت: تربت 44، ڈیرہ اسماعیل خان، دالبندین 42، بھکر، چھور، چلاس اور موہنجوداڑو میں 41 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

جشن آزادی روایتی جوش وجذبے کیساتھ منایا جائے گا، شاہ عرفان غرشین

یوم آزادی ہم سے وطن عزیز کی تعمیر و ترقی اور دفاع کیلئے ملکر کام کرنے کا تقاضا کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مذہبی امور شاہ عرفان غرشین کہا ہے کہ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی جشن آزادی روایتی جوش وجذبے کیساتھ ملی یک جہتی کے طور پر منایا جائے گا یوم آزادی ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ تمام گروہی اور معمولی اختلافات کو پس پشت ڈالتے ہوئے......... بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

وطن عزیز کی تعمیر وترقی کے لیے ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے۔ ہر وہ آنکھ نکالیں جو یہاں فرقہ اور گروہی اختلافات کی بیج بونا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 14 اگست کی مناسبت سے محکمہ مذہبی امور کے زیر اہتمام پاکستان کی 75 ویں یوم آزادی کے حوالے سے منعقدہ ایک سادہ اور پروقار تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مختلف مکتب فکر کے علماء کرام نے تقریب سے خطاب میں آزادی کی قدر کرنے اور نئی نسل کو ان قربانیوں سے آگاہ کرنے پر زور دیا کہ پاکستان بڑی قربانیوں اور جدوجہد کے بعد معرض وجود میں آیا ہے جس کے بنیادوں میں ہمارے اکابرین اور شہدا کا خون شامل ہے۔ اس موقع پر مقابلہ حسن قرات اور نعت شریف کا بھی انعقاد کیا گیا۔ بعد ازاں شرکاء اور مقابلہ حسن قرات اور نعت شریف جیتنے والوں میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 9

گوادر تک ریلوے لائن کی تعمیر کیلئے عمان کیساتھ معاہدہ

عمان جیکب آباد سے گوادر تک 1087 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھانے کیلئے 2.3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، حکومت پاکستان کیساتھ معاملات طے پا گئے

وفاقی وزیر سرمایہ کاری بورڈ چوہدری سالک حسین سے عمانی سرمایہ کاروں کی ملاقات، پاکستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے روشن امکانات کے حوالے سے آگاہ کیا

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ چوہدری سالک حسین نے کہا ہے کہ عمانی سرمایہ کاروں کے درمیان معاہدہ طے پا گیا عمان جیکب آباد سے گوادر تک 1087 کلو میٹر ریلوے لائن بچھانے کیلئے 2.3 ارب ڈالر کا سرمایہ کاری کرے گا وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ چوہدری سالک حسین سے عمانی سرمایہ کاروں کے وفد نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے حوالے سے وفاقی وزیر نے بتایا کہ عمان جیکب آباد سے گوادر تک 1087 کلومیٹر ریلوے لائن بچھانے کیلئے 3. 2ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وفد کو پاکستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے روشن امکانات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج پر عملدرآمد میں تاخیر، کمشنر برہم، کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں، سہیل الرحمان بلوچ

تمام منصوبے شہر اور شہریوں کے مفاد میں ہیں، تکمیل سے شہریوں کو سہولت میسر آنے کے ساتھ ساتھ ٹریفک مسائل حل، شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ کی سڑکوں کی توسیع اور تعمیر کے منصوبوں پر کام کی پیش رفت، حائل رکاوٹوں کے خاتمے اور یوٹیلیٹی سروسز کی منتقلی کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں جنرل منیجر این ایچ اے بلوچستان کوئٹہ، ایم ڈی واسا، جنرل منیجر ایس ایس جی سی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور حکام بھی موجود تھے اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو ویسٹرن بائی پاس، سریاب روڈ، سبزل روڈ اور سرکی روڈ کی توسیع اور مرمت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی اس موقع پر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت سے متعلق مختلف امور اور حائل رکاوٹوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ کمشنر سہیل الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت شہر کے اہم سڑکوں کی توسیع، تعمیر و مرمت اور دیگر منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرتے ہوئے حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے تاکہ شہریوں کو ٹریفک کے حوالے سے درپیش مشکلات سے چھٹکارا مل سکے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے کام میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

یوم آزادی تجدید عہد کا دن، شہر کو دلہن کی طرح سجایا جائے، کمشنر نصیر آباد

تمام محکموں کے دفاتر [illegible] گاہوں کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجایا جائے تاکہ ملک سے محبت کا والہانہ اظہار کیا جا سکے، فتح خان خجک

سیلاب زدگان کی مشکلات کا احساس لیکن جشن آزادی سادگی مگر جوش و جذبے کے ساتھ ہر صورت منائیں گے

آزادی اللہ [illegible] آزادی کی جنگ میں حصہ لینے والے اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں پر ناز ہے [illegible]

نصیرآباد (نامہ نگار) کمشنر نصیرآباد ڈویژن فتح خان خجک نے کہا ہے کہ 75 ویں گولڈن جوبلی جشن آزادی شایان شان طریقے سے منائی جائے گی نصیرآباد ڈویژن میں تمام ضلعی انتظامیہ کو جشن آزادی کی تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت کی اور تمام محکموں کے دفاتر اور سرکاری رہائش گاہوں کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجایا جائے تاکہ ملک سے محبت کا والہانہ اظہار کیا جا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جشن آزادی کی تیاریوں کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا کمشنر فتح خان خجک نے کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں کے مکین بھی جشن آزادی منا کر ملک و قوم سے محبت کا اظہار کریں اس وقت سیلاب کی وجہ سے ہمیں مشکلات ضرور درپیش ہیں آزادی کا جشن سادگی سے مگر پروقار منانے کیلئے ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے فتح خان خجک نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے ہم سب کو آزادی کی جنگ میں حصہ لینے والے اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں پر ناز ہے ہمیں مل کر ملک و قوم کی خدمت کرنی ہے اور مادر وطن کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہوگا اس وقت پاکستان کو کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس لئے ہمیں جشن آزادی کے موقع پر ملک کی تعمیر و ترقی سالمیت اور بقاء کے لئے کردار ادا کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 6

بارشوں وسیلاب سے سڑکوں وپلوں کونقصان پہنچا' سیکرٹری مواصلات

محکمہ مواصلات وتعمیرات شاہراہوں وپلوں کو بحال رکھنے کی ہرصورت کوشش کرے' علی اکبر بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت ضلع لسبیلہ اور ہرنائی میں حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے شاہراہوں اور پلوں کو درپیش نقصانات انکی بحالی پر پیش رفت سے متعلق اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

محکمہ مواصلات وتعمیرات کے اعلیٰ آفیسران بھی موجود تھے اجلاس کو بذریعہ ویڈیو لنک متعلقہ اضلاع کے چیف آفیسرز نے شاہراہوں اور پلوں کی بحالی پر پیشرفت سے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی اجلاس کو چیف انجینئر روڈز خضدار زون نے اسماعیلانی پل لسبیلہ کی بحالی کے حوالے سے کہا کہ مذکورہ پل کو متاثر ہونے کے بعد ہنگامی بنیادوں پر بحال کیا گیا اور اب یہ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بحال ہے اسکے علاوہ رواہری تانیواری بیلہ شاہراہ کو بھی مکمل بحال کیا گیا ہے چیف آفیسر نے مزید بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بیلہ تا لاکھڑا روڈ کو جزوی نقصان پہنچا ہے جہاں جہاں شاہراہ متاثر ہوا ہے وہاں پر محکمہ کی طرف سے شاہراہ کو بحال کیا جارہا ہے اسی طرح ہرنائی سنجاوی شاہراہ کے حوالے سے متعلقہ انجینئر آفیسر نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور جہاں بھی کوئی شاہراہ یا پل متاثر ہوجاے تو متعلقہ محکمہ کا عملہ اور مشینری اس ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر وقت تیار ہے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ان علاقوں میں رابطہ سڑکوں اور پلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کا سلسلہ مزید جاری رہیگا لہذا تینوں زونز کے چیف آفیسرز اپنے متعلقہ عملے اور مشینری کے ساتھ ہمہ وقت تیار رہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی طرف سے ہنگامی حالت نافذ کردی گئی ہے لہذا محکمہ مواصلات وتعمیرات اس ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہیں شاہراہوں اور پلوں کو بحال رکھنے کی ہرصورت کوشش کریں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے مزید ہدایات دی کہ تینوں زونز کے چیف آفیسرز اپنے ڈویژنل کمشنرز اور انجینئر آفیسران اپنے ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے ریسکیو آپریشن ٹیم کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی طرف سے یہ واضح ہدایات ہیں کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے ہدایت کی کہ صوبے کے تمام شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کو ہرصورت بحال رکھنے کے ساتھ ساتھ انکی مسلسل نگرانی بھی کرتے رہیں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے متاثرہ علاقوں کے عوام سے اپیل کی ہے کہ ممکنہ بارشوں اور سیلاب کے پیش نظر غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں۔

ژوب میں 15 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے' پی ڈی ایم اے

این ڈی ایم اے' آرمی' ایف سی' این جی اوز کی کوششوں سے فوڈ پیکجز تقسیم کیے

سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں آئندہ 24 گھنٹوں میں اشیا تقسیم کردی جائیں گی

کوئٹہ (آئی این پی) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، آرمی، ایف سی اور بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

این جی اوز کی مسلسل کوششوں سے متاثرہ علاقوں میں خاندانوں / افراد کی بحالی کیلئے چوبیس گھنٹے ریلیف آپریشن جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے نے آواران، خضدار اور توشکی میں 4595 نان فوڈ آئٹمز اور 850 فوڈ پیکجز تقسیم کیے۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے جھل مگسی، آواران اور لسبیلہ کے پی ڈی ایم اے کو 30,000 لیٹر بوتل پانی بھجوایا گیا ہے۔ ژوب میں 2344 مریضوں کے علاج کے لیے 15 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ مویشیوں کے تحفظ اور علاج کے لیے ژوب میں 8 ویٹرنری کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ فوج اور ایف سی کل 11 اگست کو بارش کے باوجود دور دراز کے علاقوں میں 752 فوڈ پیکجز کی تقسیم کے لیے پہنچ گئے۔ پردم، توکنڈی، مند، میرانی، بالنگور اور تمپ (فور اور ناکہ گاؤں) میں 106 مریضوں کے علاج کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سات مفت میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ (KORT) نے 412 فوڈ پیکج فراہم کیے اور لسبیلہ میں فری میڈیکل کیمپ لگایا جہاں 773 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اس کے علاوہ انٹرنیشنل لنگر چیریٹی آرگنائزیشن نے قلعہ سیف اللہ میں 600 فوڈ پیکجز تقسیم کیے۔ شاہد آفریدی ٹرسٹ نے جھل کی متاثرہ آبادی کے لیے 110 خیمے روانہ کیے جو تقسیم کیے جارہے ہیں۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے 11 اگست 22 کو روانہ کی گئی نان فوڈ آئٹمز کوئٹہ پہنچ گئی ہیں جن میں 1244 کمبل، 2000 حفظان صحت کٹس، 3000 فرسٹ ایڈ کٹس، 30 ڈی واٹرنگ پمپ، 20 جنریٹر، 80 کیمیکل سپرے مشینیں اور 1000 کچن سیٹ شامل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں آئندہ 24 گھنٹوں میں اشیا تقسیم کردی جائیں گی۔ این جی اوز (ہیلپنگ ہینڈ فار ریلیف اینڈ ڈویلپمنٹ ایچ آر ڈی، برائٹ اسٹار ڈیویلپمنٹ سوسائٹی بلوچستان بی ایس ڈی ایس پی، اسلامک ریلیف پاکستان، انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی) نے بھی 2000 غیر خوراکی اشیا فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے، آرمی اینوی ائیر فورس، ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی تکالیف کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔

بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 12 ڈیمز کونقصان کوئی بھی ٹوٹا نہیں' پروجیکٹ ڈائریکٹر

بلوچستان میں مکمل ہونے والے ڈیمز میں 1 لاکھ 48 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع کرنے کی گنجائش ہے' کلیم اللہ بازئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے 12 ڈیمز کو نقصان پہنچا ہے تاہم کوئی بھی ڈیم ٹوٹا نہیں ہے، اب تک ڈیموں میں 60 سے 70 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع ہوچکا ہے جبکہ مزید پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ یہ بات پروجیکٹ بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

ڈائریکٹر 100 ڈیمز کلیم اللہ بازئی نے گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ 100 ڈیمز پروجیکٹ کے تحت بلوچستان میں 86 ڈیمز مکمل ہوچکے ہیں جبکہ باقی ڈیمز پر کام جاری ہے حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابی پانی کے باعث لورالائی میں واقع شیر جان کلئی ڈیم کو ٹیکنیکل جبکہ دیگر 11 ڈیمز کو معمولی نقصان پہنچا تھا تاہم کوئی بھی دوسرا ڈیم ٹوٹا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مکمل ہونے والے ڈیمز میں 1 لاکھ 48 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع کرنے کی گنجائش ہے جبکہ اب تک بارشوں کے باعث 60 سے 70 ہزار ایکڑ فٹ پانی جمع ہوچکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیمز میں پانی ذخیرہ ہونے کے بعد کئی علاقوں میں 21 فٹ تک پانی کی سطح بلند ہوئی ہے جس سے بند ٹیوب ویل اور کاریزیں دوبارہ چل پڑی ہیں جس سے زراعت کو فائدہ پہنچے گا۔

بلوچستان اسمبلی، مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دینے کی قرارداد متفقہ منظور

اختر لانگو اور نصر اللہ زیرے میں تند و تیز جملوں کا تبادلہ

اختر لانگو نے کوئٹہ کو چار اضلاع میں تقسیم کرنے کا بھی مشورہ دیا، شاہینہ کاکڑ کی قرارداد کی انجینئر زمرک، ظہور بلیدی کی جانب سے حمایت

ڈپٹی اسپیکر نے دوران سروس فوت ہونیوالے ملازمین کے لواحقین کو ملازمت کی فراہمی سے متعلق چیف سیکرٹری کو مراسلہ ارسال کرنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دینے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور، اختر حسین لانگو کی جانب سے قرارداد کے متن میں صوبے میں ضرورت کے مطابق اضلاع بنانے کی تجویز کی نصر اللہ زیرے کی جانب سے مخالفت، دونوں ارکان میں تند و تیز جملوں کا تبادلہ، ڈپٹی اسپیکر کی سیکرٹری اسمبلی کو دوران سروس فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو ملازمت کی فراہمی سے متعلق جلد از جلد قانون سازی کے لئے چیف سیکرٹری کو مراسلہ ارسال کرنے کی ہدایت۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اتوار کو ڈھائی گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا، اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کی شاہینہ کاکڑ نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحصیل مسلم باغ جو ایک کثیر آبادی پر مشتمل علاقہ ہے اور اس وقت اس کی آبادی تقریباً 180000 نفوس پر مشتمل ہے اور تحصیل مسلم باغ دو سب تحصیلوں لوئی بند اور کان مہترزئی پر مشتمل ہے اور اسکا آخری بارڈر ضلع پشین سے ملتا ہے چونکہ تحصیل مسلم باغ دور دراز پہاڑیوں پر مشتمل ہے اور لوگوں کو اپنے روزمرہ کے کاموں کے سلسلے میں قلعہ سیف اللہ جانے میں کافی مشکلات کا سامنا ہے لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ علاقے کے لوگوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے تحصیل مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دینے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ لوگوں کی مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے، اپنی قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے رکن اسمبلی شاہینہ کاکڑ نے کہا کہ مسلم باغ بڑی آبادی پر مشتمل ایک پرانی تحصیل ہے، حکومت اس کو ضلع کا درجہ دینے کے لئے اقدامات کو یقینی بنائے۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مسلم باغ ایک بہت بڑی آبادی پر مشتمل تحصیل ہے جس کو ضلع بنایا جائے ساتھ میں بلوچستان میں آبادی کی بنیاد پر مزید نئے ضلع بنائے جائیں نئے اضلاع بننے سے این ایف سی میں بلوچستان کے شیئرز میں اضافہ ہوگا حکومت کو نئے اضلاع بنانے کیلئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بی اے پی کے رکن میر ظہور بلیدی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت کا تقاضہ ہے کہ صوبے میں نئے اضلاع بنائے جائیں، مکران میں بھی تین مزید نئے اضلاع بنانے کی گنجائش موجود ہے، تمپ، جیونی، پسنی اور اورماڑہ پر مشتمل نئے اضلاع بنائے جائیں۔ پشتونخوا میپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے بھی قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مسلم باغ ایک وسیع و عریض علاقے پر مشتمل تحصیل ہے جسکی آبادی 180000 نفوس پر مشتمل ہے حکومت فوری طور پر مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دے ساتھ ہی اس کو صوبائی اسمبلی کی الگ نشست بھی دی جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی اختر حسین لانگو نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صرف مسلم باغ نہیں بلکہ دیگر اضلاع میں بھی ضرورت کے مطابق نئے اضلاع بننے چاہئیں، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں اس وقت چار ملین لوگ آباد ہیں کوئٹہ کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر کو چار اضلاع میں تقسیم کیا جائے۔ جمعیت علما اسلام کے یونس عزیز زہری نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ خضدار میں بھی نیا ضلع بنایا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی ملک نعیم بازئی نے بھی قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں نئے اضلاع بننے چاہئیں، جمعیت کی رکن زبیدہ خیر خواہ نے بھی قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہنہ اوڑک کو صوبائی اسمبلی کی نشست دی جائے۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اختر حسین لانگو نے کہا کہ قرارداد میں ترمیم کرکے قلعہ سیف اللہ سمیت دیگر اضلاع میں بھی نئے اضلاع بنانے کے مطالبے کو شامل کرکے منظور کیا جائے، پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے اس تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ قرارداد کو من و عن منظور کیا جائے، اس پر نصر اللہ زیرے اور اختر حسین لانگو کے درمیان تند و تیز جملوں کا تبادلہ ہوا، صوبائی وزیر اسد بلوچ نے کہا کہ پارلیمان کی اہمیت و تقدس ہے اس تقدس کو برقرار رکھنا ہم ارکان اسمبلی کی ذمہ داری ہے، مسلم باغ کی قرارداد میں ترمیم کرکے وسیع آبادی پر مشتمل علاقوں میں بھی نئے اضلاع بنانے کی بات شامل کی جائے۔ صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی نے کہا کہ پارٹی کی رکن اسمبلی شاہینہ کاکڑ نے صرف مسلم باغ کو نیا ضلع بنانے کی قرارداد ایوان میں پیش کی ہے یہ من و عن منظور کی جائے، دیگر اضلاع سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی نئے اضلاع کے قیام کے لئے ایوان میں قرارداد لائیں ہم اسکی حمایت کریں گے۔ بعد ازاں ایوان نے قرارداد منظور کر لی۔ اجلاس میں بی این پی کے رکن ثناء بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ داخلہ سے استفسار کیا کہ 2 اگست 2022 کو ضلع خاران میں حاجی ثناء اللہ شاہوانی کے گھر پر چھاپہ اور اس کے نتیجے میں دو معصوم نوجوانوں کی شہادت اور ایک بیٹے کو لاپتہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں، دریں اثناء گزشتہ دو مہینوں سے بلوچستان سمیت خاران میں امن و امان کی صورتحال کو دانستہ طور پر خراب، بے گناہ افراد کے قتل اور روک تھام کی بابت اب تک حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے بتایا کہ خاران میں پیش آنے والے واقعے سے متعلق سی ٹی ڈی سے رپورٹ طلب کرکے رپورٹ معزز رکن کو فراہم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فاضل رکن کا بیان اسکے برعکس ہے معزز رکن نے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کا مطالبہ کیا جسکا اختیار میرے پاس نہیں بلکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پاس ہے، رکن اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا کہ انہوں نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے رابطہ کیا ہے وزیر اعلیٰ نے واقعے کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد از جلد جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حاجی ثناء اللہ شاہوانی کا بیٹا جو لاپتہ ہے اسے منظر عام پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی تمام کیلئے جوڈیشل کمیشن کا قیام ناگزیر ہے تاکہ لوگوں کے خدشات دور کرنے کیلئے جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ کو پبلک کیا جائے۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے توجہ دلاؤ نوٹس میں وزیر برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ عدالت عالیہ بلوچستان میں 31 مارچ 2021 کو دوران سروس فوت ہونے والے سرکاری ملازمین کے لواحقین کو سرکاری نوکری یا کوٹہ پر فوری عملدرآمد کرانے کے بابت قانون سازی کرنے کی ہدایت کی تھی مگر افسوس کے اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال حکومت کی جانب سے اس پر عملدرآمد نہیں ہوا جبکہ باقی صوبوں میں دوران سروس فوت شدہ سرکاری ملازمین کے لواحقین کے لئے باقاعدہ کوٹہ مختص کیا گیا ہے جس سے فوت شدہ سرکاری ملازمین کے لواحقین مستفید ہو رہے ہیں لہٰذا حکومت بلوچستان اس بابت معزز عدالت عالیہ بلوچستان کی ہدایت کی روشنی میں اب تک اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل فراہم کرے۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس سلسلے میں رولنگ دیں کہ حکومت ایک ماہ کے اندر اندر عدالت عالیہ کے فیصلے پر عملدرآمد کرتے ہوئے قانون سازی کرے تاکہ لواحقین جو در بدر پھر رہے ہیں انکی دادرسی ہو سکے۔ صوبائی وزیر صحت احسان شاہ نے کہا کہ اس سلسلے میں قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے، اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت جلد از جلد قانون سازی کرے انہوں نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ چیف سیکرٹری کو مراسلہ ارسال کیا جائے کہ جلد از جلد اس حوالے سے قانون سازی کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اسپتال کی ویڈیو کے حوالے سے اب تک ہونے والی تحقیقات کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے جس پر صوبائی وزیر سید احسان شاہ نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ انتہائی شرمناک ویڈیو دو ماہ پہلے برازیل کے کسی اسپتال میں بنائی گئی اور اسے کوئٹہ کے ایک نجی ہسپتال سے منسلک کیا گیا انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت نے چیف سیکرٹری سے ایف آئی اے کے ذریعے اس کی تحقیقات کرانے کو کہا ہے تاکہ اس شخص تک پہنچا جا سکے جس نے اس ویڈیو کو نجی اسپتال سے منسلک کیا انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ بھی ایف آئی اے کو تحقیقات جلد از جلد مکمل کرنے ہدایت کرے تاکہ اسکی مکمل رپورٹ فراہم کی جا سکے۔ اجلاس میں بی این پی کے رکن احمد نواز بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 14 اگست قریب آتے ہی سریاب میں ایک مرتبہ پھر چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے گزشتہ شب گھروں پر چھاپے مارے گئے جس کی مذمت کرتا ہوں اس سے پہلے بھی ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی کہ 14 اگست قریب آتے ہی سریاب میں چھاپوں کا سلسلہ شروع کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ میں کرسچن کمیونٹی پر حملے کی اپنی اور اپنی پارٹی کی جانب سے بھرپور مذمت کرتا ہوں، ہماری روایات اور معاشرہ ایسے واقعات کی قطعاً اجازت نہیں دیتا، انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں لوگ اب بھی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ان کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے زیارت واقعہ کی بھی مذمت کی۔ سابق صوبائی وزیر رکن اسمبلی میر ظہور بلیدی نے کہا کہ خاران میں پیش آنے والا واقعہ دلخراش ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو سیکورٹی فراہم کرے اگر کسی نے کوئی جرم کیا ہے تو آئین میں اس کے لئے سزا متعین ہے، گزشتہ ایک دہائی سے بلوچستان دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے آئے روز فائرنگ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات سے سیکورٹی فورسز کے جوانوں سمیت کوئی بھی طبقہ محفوظ نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ دس سالوں میں ہونے والی دہشت گردی کے واقعات کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے تاکہ لوگوں کے سامنے محرکات آ سکیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات میں مارے جانے والے لوگوں کیلئے کوئی آواز نہیں اٹھاتا کسی رکن نے بھی ان لوگوں کی بات نہیں کی، وزیر داخلہ جوڈیشل کمیشن بنائیں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف ملے، انہوں نے کہا کہ دو چار دن پہلے ایک سیاسی جماعت کے رکن نے ٹی وی چینل پر ملک کے ادارے کو ٹارگٹ کیا جو باعث شرم ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مختلف نظریات و منشور کی سیاسی جماعتوں کی حکومتیں بنی ہیں مگر کسی نے ملک کی سالمیت پر بات نہیں کی، بدقسمتی سے ایک سیاسی جماعت جس کو آئینی طریقے سے حکومت سے ہٹایا گیا وہ اس بات کو لیکر عوام کو مس گائیڈ کرنے کی کوشش کرکے بیرونی سازش کا چورن بیچ رہی ہے، اداروں کو متنازعہ بنانے کی بھرپور مذمت کرتا ہوں، نجی ٹی وی چینل کو ضابطہ اخلاق کا خیال کرنا چاہیے تھا، سوشل میڈیا پر ٹرینڈ چلائے جا رہے ہیں قومی سلامتی کے معاملات پر سیاست نہ کی جائے۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرنا چاہا اس دوران کورم کی نشاندہی کی گئی جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کورم کی گھنٹیاں بجانے کی ہدایت کی تاہم کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس پیر 15 اگست سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 13 AUG 2022 Page No. 2

نوجوان قوموں کی تعمیر و ترقی اور باوقار سماج کی تشکیل کو ممکن بنا سکتے ہیں، نیشنل پارٹی

بابائے بلوچستان کا تاریخی قول ہے کہ میری سیاست کے وارث باشعور نوجوان ہونگے، نیشنل پارٹی اس قول کا عملی تسلسل ہے

نوجوانوں کی سیاسی سماجی معاشی اور سرکاری اداروں میں نمائندگی اور اہمیت فراہم کرنا چاہیے، خیر بخش بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ

نوجوانوں کو میر غوث بخش بزنجو کے قول پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے، رہنماؤں کا یوتھ کانفرنس بنام میر غوث بخش بزنجو سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام 12 اگست عالمی یوم نوجوانان کے موقع پر کانفرنس بنام میر غوث بخش بزنجو کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے رہنماں نے کہا کہ بابائے بلوچستان کا تاریخی قول ہے کہ میرے سیاست کے وارث باشعور نوجوان ہونگے۔ اور آج نیشنل پارٹی اس قول کی عملی تسلسل ہے۔ نوجوانوں کو میر غوث بخش بزنجو کی قول پر عمل پیرا ہونے کی......

بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

ضرورت ہے۔ نوجوان سیاسی لاتعلقی و بے یکانگی کو ختم کریں اور عملی سیاست کا حصہ بنے۔ افسوس ہے کہ بلوچستان میں یوتھ پالیسی ابھی تک نہیں بنی۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی و ضلع صدر کوئٹہ حاجی عطا محمد بنگلزئی ممبر مرکزی کمیٹی جسٹس شکیل بلوچ مرکزی ریسرچ سیکرٹری آغا گل مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی صوبائی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی یوتھ سیکرٹری نعیم بنگلزئی صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ ضلع مستونگ کے صدر حاجی نذیر احمد سرپرہ صوبائی قانون سیکرٹری جلیل ایڈوکیٹ سوشل میڈیا سیکرٹری سعد بلوچ ممبر ورکنگ کمیٹی انور بلوچ بی ایس او پجار کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری نعیم بلوچ نے یوتھ کانفرنس بنام میر غوث بخش بزنجو سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سیلاب سے متاثرہ ضلع قلعہ سیف اللہ کو آفت زدہ قرار دیا جائے، سیاسی جماعتیں

بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ہر طرف تباہی مچا دی ہے، سینکڑوں گھر بہہ گئے اور کئی کو جزوی نقصان پہنچا ہے، 80 فیصد فصلات ختم اور درجنوں مال مویشی پانی کی نظر ہوگئے

وفاقی وصوبائی حکومتیں اور این ڈی ایم اے و پی ڈی ایم اے ہنگامی بنیادوں پر ڈوزر اور ایکسویٹر خیمہ جات اور خوراکی مواد ادویات کی فراہمی یقینی بنائے، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

مسلم باغ (نامہ نگار) پشتونخوا میپ، پاکستان تحریک انصاف، عوامی نیشنل پارٹی، جمعیت اصلاحی کمیٹی، انجمن تاجران مسلم باغ، جمعیت نظریاتی اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رہنماؤں نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ شب ہونے والی شدید بارش اور سیلابی ریلوں نے شہر سمیت اطراف میں تباہی و نقصانات کی کلی ارگس یونس آباد کریز گی سلطان آباد نواں امبر خوبی ریزی کلی شن خرہ بازار کلی سرگزہ کلی لنڈی کلی لوئی کاریز کلی ساپخیل خزینہ مرغزار تنگری محمد جان میں سینکڑوں گھر مکمل بہہ گئے جبکہ سینکڑوں کو جزوی طور پر نقصان ہوا کلی ارگس اور دامان میں اسی 80 فیصد فصلات اور درجنوں مال مویشی تباہ ہوئے کلی ارگس اتالہ ارگسی ناصر یونس آباد اور کلی اغبرگی کا لنک روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور سفر کرنے کے قابل نہیں رہا ہے پچھلے سیلابی ریلوں سے ان علاقوں میں نقصانات کیساتھ ساتھ وبائی امراض بھی پھیل گئے تھے جس کے بارے میں ہم نے وفاقی وصوبائی حکومت کو بروقت آگیا کیا تھا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی، انہوں نے کہا کہ اس سیلابی ریلے کی وجہ سے ان علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے، وفاقی وصوبائی حکومت این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر ڈوزر اور ایکسویٹر خیمہ جات اور خوراکی مواد ادویات فوری مہیا کیا جائے اور متاثرہ عوام کے نقصانات اور محکمہ ریونیو سے سروے کرا کے ازالہ کرے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے اعلانات پر فوری عملدرآمد اور ندی نالوں سے تجاوزات کا فوری طور پر خاتمہ کیا جائے، کاریز پل کاریز گی پل ہائی اسکول پل کی مرمت ایمرجنسی بنیادوں پر کی جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 13

لاپتہ افراد کے لواحقین کی احتجاجی ریلی تادم مرگ بھوک ہڑتال کرنے کا عندیہ

احتجاجی ریلی بی ایم سی سے نکالی گئی' گورنر ہاؤس کے سامنے دھرنا' سول سوسائٹی وسیاسی رہنماؤں کی شرکت' یکجہتی کا اظہار کیا

ریاست اور حکومت پر بھروسہ نہیں رہا' لواحقین' دھرنا ختم کردیں' مطالبات پر پیشرفت ممکن ہے' زمرک اچکزئی' ثناء بلوچ' شکیلہ نوید دہوار کی دھرنے میں آمد

کوئٹہ (انتخاب نیوز) زیارت واقعے کیخلاف بلوچ لاپتہ افراد کے لواحقین کے دھرنے کو 23 دن ہوگئے، دھرنے کے 23 ویں دن بی ایم سی سے گورنر ہاؤس تک احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ بلوچ لاپتہ افراد کے لواحقین پچھلے 23 دنوں سے گورنر ہاؤس کے سامنے احتجاجی دھرنا دیئے بیٹھے ہیں جن کے مطالبات ہیں کہ انکے لاپتہ پیاروں کو بازیاب کیا جائے، انہیں یہ یقین دہانی کرائی جائے کہ انکے پیاروں

بقیہ نمبر 3 صفحہ 1 7 پر

کو جعلی مقابلوں میں نہیں مارا جائے گا اور جو لاپتہ افراد سانحہ زیارت میں قتل کیے گئے، جوڈیشل کمیشن قائم کرکے ان پر منصفانہ انکوائری کی جائے۔ بلوچ لاپتہ افراد کے لواحقین نے جمعہ کے دن بولان میڈیکل کالج کے مین گیٹ سے گورنر ہاؤس تک احتجاجی ریلی نکالی اور گورنر ہاؤس کے سامنے دھرنا دیا۔ دھرنے کے مقام تک احتجاجی ریلی میں دوسری تنظیموں کے کارکنان کے ساتھ سول سوسائٹی کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ احتجاجی ریلی گورنر ہاؤس کے سامنے ریڈزون میں دھرنے کے مقام پر آکر ختم ہوئی۔ ریلی نے دھرنے کے مقام پر آکر پرہجوم جلسے کی شکل اختیار کی، جہاں دھرنے میں شریک بلوچ لاپتہ افراد کے لواحقین نے اپنے دکھ درد بیان کیے۔ مقررین کا کہنا تھا جبری گمشدگیوں کیخلاف ہمارا پرامن احتجاج برسوں سے جاری ہے، ہم ملکی آئین اور قانون کے تحت غیر قانونی حراست کی مخالفت کرتے آرہے ہیں، ہمارا شروع دن سے یہ مطالبہ رہا ہے کہ تمام بلوچ لاپتہ افراد کو منظر عام پر لایا جائے، ان میں سے کسی پر اگر کوئی جرم ثابت ہوا تو بھلے اسے ہمارے سامنے پھانسی پر لٹکا دو لیکن برسوں سے انہیں غائب کرکے ہمیں اس اذیت میں نہ ڈالو۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر آپکو اپنے ملکی آئین اور عدالتی نظام پر بھروسہ نہیں تو ہم کیوں ان کو مانیں؟ مقررین نے مزید کہا کہ ہم یہاں کوئی اور مراعات مانگنے نہیں آئے بلکہ اپنے پیاروں کی سلامتی مانگنے آئے ہیں، ہمیں یہ صدمہ دو ڈر گھروں میں بیٹھنے نہیں دیتا کہ کہیں ان کو [illegible] ت واقعے کی طرح ماورائے آئین وقانون قتل نہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے اٹھائے گئے لوگ لاپتہ نہیں انہیں جبری طور پر اٹھا کر ریاستی اداروں نے اپنی غیر قانونی حراست میں لیا ہوا ہے۔ لواحقین نے عندیہ دیا کہ اگر اب بھی حکومت اور انکے مقتدر اداروں نے ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہیں کیا اور سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا تو اگلے مرحلے میں تادم مرگ بھوک ہڑتال کا اعلان کریں گے۔ احتجاجی دھرنے میں صوبائی وزیر زمرک اچکزئی، بی این پی مینگل کے اراکین اسمبلی ثناء بلوچ اور شکیلہ نوید دہوار تشریف لائے جو حکام بالا کا یہ پیغام لائے تھے کہ لواحقین دھرنا ختم کردیں انکے بعد انکے مطالبات پر پیشرفت ممکن ہے، جبکہ لواحقین نے منع کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پہلے بھی وہ اس ریاست اور حکومت پر بھروسہ کرکے اپنے احتجاج اس شرط اور یقین دہانی پر ختم کرچکے ہیں کہ ان کے لاپتہ لوگوں کو چھوڑا جائے گا لیکن بجائے اس کے کہ ان کو زندہ بازیاب کرتے اب جعلی مقابلوں میں انکی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں۔ واضح رہے کہ جب گزشتہ دنوں یہی حکومتی وفد تشریف لایا تھا تو دھرنے میں موجود 46 لاپتہ افراد کی لسٹ اور دھرنے کے مطالبات اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ لواحقین کا مزید کہنا تھا کہ وہ اب طفل تسلیوں میں نہیں آنے والے۔ دریں اثناء آج نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اسحاق بلوچ بھی ایک وفد کے ساتھ دھرنے پر تشریف لائے اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ ان کی پارٹی پالیسی کا حصہ ہے اور اس پر وہ انکے ساتھ کھڑے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ کا دھماکہ

کوئٹہ (این این آئی) ضلع ڈیرہ بگٹی میں بارودی سرنگ کا دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیویز کے مطابق جمعہ کو ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں گازی مٹ کے علاقے میں ایک اونٹ بارودی سرنگ پر چڑھ گیا جس نتیجے میں بارودی سرنگ کا دھماکہ ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی لیویز نے جائے وقوعہ پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیکر شواہد اکھٹے کرنے کیلئے مزید کارروائی جاری ہے۔

سنجاوی: زمین کے تنازع پر 5 افراد زخمی

سنجاوی (نامہ نگار) زمین کے تنازعے پر لڑائی جھگڑے میں 5 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق کلی مڑی میں زمین کے تنازعے پر چچازاد بھائیوں کا آپس میں جھگڑا ہو گیا جس کے نتیجے میں 5 افراد زخمی ہو گئے ان میں تین افراد دین محمد ولد عبدالمالک، نظر محمد ولد اختر محمد امان اللہ ولد نظر محمد شدید زخمی تھے جس کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔

واشک میں لیویز فورس کی کارروائی خضدار سے چوری کی گئی گاڑی برآمد، ملزم گرفتار

واشک (این این آئی) واشک میں لیویز فورس کی کارروائی خضدار سے چوری کی گئی گاڑی برآمد ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر واشک ڈی ایس پی واشک کی خصوصی......

بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

ہدایت پر جمعہ کو لیویز لائن انچارج محمد نعیم رودینی اور ایس ایچ او واشک محمد فتح عیسیٰ زئی نے واشک میں کارروائی کرتے ہوئے خضدار سے چوری کی گئی گاڑی کو برآمد کر کے زبیر احمد ولد محمد جان ساکن نگہار تحصیل سوراب نامی ملزم کو گرفتار کر لیا مزید کارروائی جاری ہے۔

دکی پولیس کی کارروائی، منشیات برآمد، ملزم گرفتار

دکی (آن لائن) ایس پی غلام حسین کے حکم پر سی آئی اے انچارج سب انسپکٹر عبدالرحمٰن ناصر کی قیادت میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے عرض محمد ولد لعل محمد قوم بلوچ کو گرفتار کر کے 125 گرام چرس تین گرام......

بقیہ نمبر 20 صفحہ 10 پر

دکی برآمد کر کے ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 101(20) جرم بر کارکس ایکٹ 9B کے تحت درج ...

موسیٰ خیل، چار سالہ نازینہ بی بی کی لاش چار ماہ بعد برآمد

موسیٰ خیل (نامہ نگار) چار سالہ نازینہ بی بی کی لاش چار ماہ بعد برآمد تفصیلات کے مطابق موسیٰ خیل کے علاقہ واکیان سے ایک چار سالہ نازینہ بی بی تواپریل کو گھر......

بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

سے لاپتہ ہوئی اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ والدین رشتہ دار اہلیان علاقہ نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر معصوم بچی نازینہ بی بی کی تلاش میں کوئی کسر نہ چھوڑی لیکن بچی کو زندہ پانے میں ناکام رہے والدین کے مسلسل چار مہینے کی تلاش کے بعد گھر سے واصل کلومیٹر کے فاصلے چاندنے خیزئی کے مقام پر نازینہ بی بی کی لاش ملی جہاں ایک نیلی رنگ کی قمیص سر کی کھوپڑی اور بال سمیت ایک چپل بھی پایا گیا بچی کے والد نور جہان مندوزئی نے تصدیق کی کہ قمیص اور چپل میرے بچے نازینہ بی بی کے ہیں۔

اساتذہ 10 روز سے بھوک ہڑتال پر، 16 اگست کو تمام قومی شاہراہیں احتجاجاً بند کرنے کا اعلان

اگر بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کچھ ہوا تو اسکی ذمہ داری حکومت اور محکمہ تعلیم کے افسران پر عائد ہوگی، محمد انور ناصر، عزیز آغا، موسیٰ رند

مطالبات پر فوری طور پر عملدرآمد نہیں ہوا تو 15 اگست کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا دیا جائے گا، عطاء اللہ

اساتذہ کے تسلیم شدہ مطالبات پر عملدرآمد نہ ہونے کے خلاف آج خواتین اساتذہ احتجاجی مظاہرہ کریں گی، مشترکہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آ ٹیچی) بلوچستان کے ضلعی صدور و کونسلران محمد انور ناصر، عزیز آغا، موسیٰ رند، عطاء اللہ ساسولی، عبدالمجید منگولی، ملک منظور ترین، عبدالمجید، عبدالکریم کاجانی، یعقوب رند اور دیگر نے کہا ہے کہ اساتذہ قائدین تسلیم شدہ مطالبات پر عملدرآمد کیلئے 10 روز سے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں لیکن حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں......

بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

ریکی رہی اگر بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کچھ ہوا تو اسکی ذمہ داری حکومت اور محکمہ تعلیم کے افسران پر عائد ہوگی گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے مطالبات پر فوری طور پر عملدرآمد نہیں ہوا تو 15 اگست کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا جبکہ 16 اگست کو تمام قومی شاہراہیں احتجاجاً بند کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کوئٹہ پریس کلب کے سامنے لگائے گئے اساتذہ کے تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (آ ٹیچی) بلوچستان نے 18 جولائی سے 2 اگست تک علامتی بھوک ہڑتال اور 3 اگست سے تاحال تادم مرگ بھوک ہڑتال شروع کر رکھی ہے اور 10 اگست کو اساتذہ نے بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ وقائدین کی ہڑتال کو آج دسواں دن ہے اور انکی حالت انتہائی تشویشناک ہے اور کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ ہو سکتا ہے ان سنگین حالات میں بھی حکومت ٹال مٹول اور یقین دہانیوں سے کام لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور محکمہ تعلیم ملازمین اور خصوصاً اساتذہ کرام کے مسائل پر کوئی توجہ نہیں دے رہی گزشتہ دو سال سے ٹال مٹول اور تاخیری حربے استعمال کئے جا رہے ہیں حکومت پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے قائدین کو کچھ ہوا تو پھر حالات ہمارے اور حکومت کے کنٹرول سے باہر ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کے تسلیم شدہ مطالبات پر عملدرآمد نہ ہونے کے خلاف آج (ہفتہ) کو خواتین اساتذہ احتجاجی مظاہرہ کریں گی جبکہ 15 اگست کو بلوچستان اسمبلی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا ہوگا پھر بھی مطالبات تسلیم نہیں ہوئے تو 16 اگست کو تمام ٹریڈ ملازمین تنظیموں، سیاسی جماعتوں، وکلاء، برادری، انجمن تاجران اور سول سوسائٹی کا مشترکہ اجلاس طلب کر کے آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے جبکہ 17 اگست کو صوبہ بھر میں قومی شاہراہوں کو بند کر کے اساتذہ احتجاج ریکارڈ کرائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں محمد انور ناصر نے کہا کہ حکومتی وزراء اور ارکان اسمبلی ایک سیکرٹری کے سامنے مکمل بے بس ہیں جس کا اعتراف خود ارکان اسمبلی نے اساتذہ سے مذاکرات کے دوران کیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں عزیز آغا نے کہا کہ اساتذہ صرف اپنے مفادات کیلئے نہیں بلکہ سکولوں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے بھی جدوجہد کر رہی ہے اکثر اسکولوں میں ابتک درسی کتب نہیں ملی ہیں جبکہ اسکولوں میں پینے کا صاف پانی، لیٹرین اور دیگر سہولیات نہیں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 15

جشن آزادی پر ہلڑ بازی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

شریف شہریوں کیلئے رات کو سڑک پر چلنا مشکل ہو جاتا ہے ’من چلے لوگوں پر سپرے اور پانی پھینکتے ہیں، آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے ’مہذب شہری کا ثبوت دینا ہوگا‘ رپورٹ

کوئٹہ (عبدالفائق خان/اسٹاف رپورٹر) ہر سال جشن آزادی کا دن ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم پاکستان کے حصول کے مقاصد میں غور کریں اور ان مقاصد کو حاصل کرنے کی سعی کریں۔ آزادی کی اصل روح تلاش کریں۔ بے شک آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس نعمت پر خوشی کا اظہار کرنا ہر پاکستانی کا حق ہے۔ لیکن خیال رہے کہ خوشی کے اظہار کا طریقہ شرعی اور اخلاقی حدود و قیود میں ہونا چاہیے۔ ہمارے معاشرے میں جشن آزادی کے دن باہر کی دنیا دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستانی قوم کو بدتہذیبی، بداخلاقی اور بدتمیزی کرنے کی سند دے دی گئی ہو، جشن آزادی کے موقع پر ہلڑ بازی، فوم سپرے اور راہگیروں پر پانی پھینکنے کے واقعات کی روک تھام کیلئے انتظامیہ اقدامات کرے تاکہ ایک جانب لڑائی جھگڑے کے واقعات نہ ہوں اور دوسری جانب خواتین بچے اور شریف شہری جشن آزادی آزادانہ طور پر منا سکیں۔ شہریوں کی کثیر تعداد نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ۔ 14 اگست کی رات شروع ہوتے ہی ہوائی فائرنگ کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شاید اس کے بغیر جشن آزادی کا حق ادا نہیں ہو سکے گا۔ جشن کے نام پر گلی کوچوں اور سڑکوں پر بڑے بڑے اسپیکر لگا کر تماشا لگانا اور ان تماشوں میں ڈھول اور نغموں کی تھاپ پر رقص بھی لازمی حصہ بن چکا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مختلف مقامات پر جشن آزادی کے موقع پر نوجوانوں کی ٹولیاں مختلف چوراہوں اور سڑکوں پر آنے جانے والے افراد یہاں تک کہ گاڑیوں میں بیٹھی ہوئی خواتین اور بچوں پر فوم سپرے اور پانی پھینکنے سے گریز نہیں کرتے جس کی وجہ سے جشن آزادی جوش و جذبے سے منانے کیلئے نکلنے والے افراد کو شدید ذہنی کوفت و پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اکثر اوقات لڑائی جھگڑے کے واقعات بھی ہو جاتے ہیں جبکہ اکثر من چلے نوجوان موٹر سائیکلوں کے سائلنسر نکال لیتے ہیں جس سے ہر طرف بے ہنگم شور ہوتا ہے مریض، طالبعلم اور ضعیف العمر افراد شدید ذہنی کوفت کا شکار ہوتے ہیں جبکہ تیز رفتاری کے باعث بے شمار حادثات بھی ہوتے ہیں اور بڑی تعداد میں زخمی سول ہسپتال لائے جاتے ہیں شہر کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک جام ہو جاتی ہے، اسی طرح گلی گلی میں بچوں کے ہاتھ میں باجے تھما دیے جاتے ہیں جس سے وہ پورے محلے میں بجا بجا کر جشن آزادی کا سماں باندھ رہے ہوتے ہیں۔ الغرض جشن آزادی کے موقع پر بچوں اور بڑوں سب نے مل کر طوفان بدتمیزی مچایا ہوا ہوتا ہے اور کوئی انہیں روکنے والا نہیں ہوتا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے واحد کڈنی ہسپتال میں فنڈز کی کمی سے طبی سہولیات کی فراہمی متاثر

بینوک میں روزانہ دو ہزار مریض آ رہے ہیں، گردوں کی پیوند کاری کے چالیس کامیاب آپریشن کیے جا چکے ہیں

مریضوں کی تعداد میں تین گنا اضافے کے باوجود تین سال پرانی گرانٹ پر بھی کٹ لگا دیا گیا، عوامی حلقوں کی تشویش

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں امراض گردہ و مثانہ کے علاج کے سب سے بڑے مرکز بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نفرالوجی اینڈ یورولوجی میں گردوں کی پیوند کاری کے چالیس سے زائد بلا معاوضہ کامیاب آپریشن کئے جا چکے ہیں اسکے علاوہ سینکڑوں افراد کے ڈیلاسس یعنی گردوں کی صفائی کا عمل بھی جدید ترین مشینوں اور تربیت یافتہ عملہ کر رہا ہے ذرائع کے مطابق بینوک کے ماہر ڈاکٹر روزانہ دو ہزار کے قریب افراد کا معائنہ اور مختلف قسم کے ٹیسٹ بھی کرائے جاتے ہیں مریضوں کی تعداد میں تین گنا اضافہ ہونے کے بعد ادارے کیلئے کئی سال پرانی گرانٹ ناکافی ہونے سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے سالانہ بجٹ میں اضافے کی بجائے مزید کٹ لگا دیا گیا ہے جس سے بلوچستان کے غریب افراد کیلئے مفت اور معیاری علاج کا کام محال ہوتا جا رہا ہے صحت کی سہولیات کی بہتری کیلئے ضروری ہے کہ صوبے سب سے بڑے مفت علاج کے مرکز کو ضروری وسائل فراہم کئے جائیں تاکہ بلوچستان کے غریب لوگ گردوں اور مثانے کے علاج کیلئے دوسرے صوبوں کا رخ کرکے مہنگے علاج سے بچ سکیں بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرو یورالوجی اب پوسٹ گریجویٹ اور ہاؤس جاب ٹریننگ کیلئے پاکستان میڈیکل کونسل اسلام آباد اور کالج آف فزیشن اینڈ......

بقیہ نمبر 23 صفحہ 11 پر

سرجن پاکستان کراچی سے باقاعدہ طور پر منظور ہو چکا ہے۔ ادارے میں مکمل طور پر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کیلئے ہر طرح کی ممکنہ سہولیات بہترین تعلیمی ماحول اور مثبت پیشہ وارانہ ماحول کے ساتھ فراہم کی جا رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 16

کھڈکوچہ کے زمینداروں کا اجلاس بجلی لوڈشیڈنگ پر تشویش

بجلی کی فراہمی یقینی نہ بنائی تو کراچی شاہراہ پر دھرنا و کوئٹہ تک مارچ کیا جائیگا' اجلاس میں فیصلہ

مستونگ (نامہ نگار) کھڈکوچہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، فورس لوڈشیڈنگ اور غیر منصفانہ تقسیم کاری کے خلاف کھڈکوچہ کے زمینداروں کا سخت ردعمل 24 گھنٹوں کے اندر اگر معیاری وولٹیج کے ساتھ 6 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی نہ بنایا، تو پہلے مرحلے میں قومی شاہراہ کو بلاک جبکہ دوسرے مرحلے میں کھڈکوچہ سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کرنے کا فیصلہ بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

تفصیلات کے مطابق آج تحصیل کھڈکوچہ کے تمام زمینداروں کا ایک اہم ہنگامی اجلاس احسن ہوٹل پر منعقد ہوا۔ جس میں کھڈکوچہ کے سرکردہ زمینداروں رہنماؤں حاجی میر جان محمد شاہوانی نصیر احمد شاہوانی ماما اللہ بخش محمد زمان ملک شاہوانی حاجی لقمان عبدالکریم نیک محمد منور خان رضا محمد عبدالعلیم لکی حاجی میر خان میر حیدر شاہوانی محمد اکبر غلام سرور اور دیگر نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں کیسکو کی جانب سے تحصیل کھڈکوچہ کے فیڈرز پر بجلی کی طویل ترین اعلامیہ و غیر اعلامیہ لوڈشیڈنگ فورس لوڈشیڈنگ اور بجلی کی غیر منصفانہ تقسیم کاری پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا۔ زمینداروں کا کہنا تھا کہ کیسکو انتظامیہ کی جانب سے دانستہ طور پر موسم گرما کی سیزن میں کھڈکوچہ کے فیڈرز پر آئے روز بجلی کی بلا جواز بندش و ٹرپنگ طویل ترین اعلامیہ و غیر اعلامیہ لوڈشیڈنگ فورس لوڈشیڈنگ وولٹیج کی کمی و بیشی جیسے طریقوں سے زمینداروں کا معاشی قتل عام کا منصوبہ بندی کر کے اس شعبے سے وابستہ ہزاروں لوگوں کو نان شبینہ کا محتاج بنا کر خودکشی پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کیسکو کی جانب سے ہمیشہ فصلات کی تیاری و بوائی کے عین سیزن میں زرعی فیڈرز پر بجلی کی لوڈشیڈنگ بڑھا دیتے ہیں اور حکومتی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 6 گھنٹے کے بجائے صرف 4 گھنٹے بجلی وہ بھی انتہائی کم اور ناقص وولٹیج کے ساتھ فراہم کرنا شروع کر دیتے ہیں جس سے ایک طرف زمینداروں کے لاکھوں روپے کی مشینری جل کا تباہ ہو رہی ہے تو دوسری جانب زمینداروں کے کروڑوں روپے کے تیار کھڑی فصلیں اور باغات تباہ ہو رہے ہیں جس سے زمیندار طبقہ نان شبینہ کا محتاج ہو رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آج کے اجلاس میں تحصیل کھڈکوچہ کے تمام زمیندار رہنماؤں نے شرکت کی ہے اور اس اجلاس کی توسط سے ہم حکومت اور چیف کیسکو سے مطالبہ کرتے ہے کہ معاہدے کے مطابق کھڈکوچہ کے زمینداروں کو بلا تاخیر 6 گھنٹے بہتر وولٹیج کے ساتھ بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کریں بصورت دیگر ہم کیسکو حکام کو 24 گھنٹے کا الٹی میٹم دیتے کہ وہ اپنی اس ظالمانہ روش اور زمیندار کش پالیسی ترک کرے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہمارے جائز اور قانونی مطالبہ پر عزیز ٹال مٹول سے کام لیا تو تو پلان اے کے تحت چوبیس گھنٹے کے بعد کھڈکوچہ کے مقام کوئٹہ کراچی شاہراہ پر دھرنا دے کر بلاک کیا جائے گا۔ جبکہ اسکے بعد پلان بی کے تحت کھڈکوچہ سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کا آغاز کیا جائے گا۔ روڈ بلاک اور لانگ مارچ کے دوران خدانخواستہ جو بھی ناخوشگوار واقع رونما ہوئے تو انکی براہ راست ذمہ داری کیسکو انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 Dated: 13 AUG 2022 Page No. 17

سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومت کے احسن اقدامات

گزشتہ چند دنوں سے ملکی معیشت کے حوالے سے اچھی اور مثبت خبریں تواتر سے آرہی ہیں جس کے باعث حکومت نے ہی سکھ اور اطمینان کا سانس نہیں لیا بلکہ عام عوام نے بھی کلمہ شکر ادا کیا ہے کیونکہ مسلسل گرتی معیشت کے اثرات عام آدمی کے لئے ناقابل برداشت ہوتے جارہے تھے ایک طرف ملک کی معیشت روز بروز کمزور ہوتی جارہی تھی دوسری جانب روپے کی قدر کم ہونے سے مہنگائی میں اضافے اور دیگر مسائل کا جنم ہو رہا تھا تاہم اب گزشتہ دو ہفتوں کے دوران بہت ساری اچھی خبریں آئی ہیں اور وزیر خزانہ نے تو یہ نوید بھی دی ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ معاملات کی تکمیل اور قسط کے اجراء کے بعد مزید بہتری آئے گی اور معیشت کو غیر معمولی استحکام نصیب ہوگا حالیہ دنوں معیشت کے حوالے سے انتہائی اچھی پیشرفت یہ ہوئی ہے کہ ایک طرف جہاں یو ای اے نے پاکستان میں مختلف شعبوں میں غیر معمولی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے وہاں ترکی کے ساتھ بھی دوطرفہ تجارت کے حوالے سے گزشتہ روز ایک اور اچھی خبر یہ آئی کہ دونوں ممالک کے مابین اشیا کی تجارت کے فروغ کیلئے ترجیحی تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے، معاہدے پر پاکستان کے وزیر تجارت سید نوید قمر اور ترکیہ کے وزیر تجارت مہمت موس نے اسلام آباد میں وزیراعظم آفس میں منعقدہ ایک تقریب میں دستخط کیے۔ وزارت تجارت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مئی 2022 میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ترکیہ کے دورے کے دوران تجارتی معاہدہ کلیدی ایجنڈا تھا۔ دورے کے دوران دونوں ممالک کی قیادت نے جولائی 2022 تک مذاکرات کے عمل کو تیز کرنے اور معاہدے کو حتمی شکل دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیراعظم پاکستان نے اس معاملے میں ذاتی دلچسپی لی اور ان کی ہدایت پر تجارتی معاہدہ ریکارڈ مدت میں طے پایا۔ وزیراعظم نے معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بہترین قیادت فراہم کرنے پر وزیر تجارت سید نوید قمر کو مبارکباد دی اور وزارت تجارت کی کوششوں کو سراہا ترکیہ کے وزیر تجارت مہمت موش کے اعزاز میں ظہرانے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ حکومت نے معیشت کو دیوالیہ ہونے سے بچالیا ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ مستقبل کے تجارتی تعلقات کی سمت متعین کرے گا، تین سال میں دوطرفہ تجارتی حجم 5 ارب ڈالر تک لے جائیں گے، درآمدی ایندھن پر خرچ ہونے والا قیمتی زرمبادلہ بچانے کیلئے پن بجلی، شمسی

برادرانہ تعلقات کا مضبوط عکاس ہے، پاکستان اور ترکیہ کے برادرانہ تعلقات باہمی اعتماد، باہمی احترام اور صدیوں پر محیط ہیں لیکن ہمارا دوطرفہ تجارتی حجم ان مثالی تعلقات سے مطابقت نہیں رکھتا، اس معاہدے سے ہمارے مستقبل کے تجارتی تعلقات کی سمت متعین ہوگی وزیراعظم نے پاکستان میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ترکیہ کا پن بجلی کے منصوبے لگانے میں بڑا تجربہ ہے اور ملک اور بیرون ترکیہ کی کمپنیوں نے یہ منصوبے لگائے ہیں، ہم پاکستان میں ترک کمپنیوں کو پن بجلی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہیں، ان کی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کیا جائے گا، پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کے وسیع مواقع ہیں لیکن ان سے ابھی تک پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ایندھن کا درآمدی بل 20 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے جس کا پاکستان متحمل نہیں ہوسکتا، اس لئے متبادل توانائی اور قابل تجدید توانائی کے وسائل پر توجہ دے رہے ہیں اس سلسلے میں پن بجلی، شمسی توانائی اور ونڈ پاور کی پیداوار بڑھانے کے پاکستان میں وسیع مواقع ہیں، اب ہم 500 سے 600 میگاواٹ سولر منصوبوں اور چند سو میگاواٹ ونڈ پاور منصوبوں سے حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کو بہتر بنانا حکومت کیلئے ایک چیلنج ہے، حکومت کے موثر اقدامات کے نتیجہ میں ہم نے معیشت کو دیوالیہ ہونے سے بچالیا ہے لیکن ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے، مشکلات ضرور ہیں لیکن یہ کام ناممکن نہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ شمسی توانائی وقت کی ضرورت ہے، ٹیوب ویل اور سرکاری ہم شمسی توانائی پر منتقل کر سکتے ہیں، سولر توانائی کو بروئے کار لانے کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کا آغاز کیا جارہا ہے، شمسی توانائی کے ذریعے ایندھن پر خرچ ہونے والا قیمتی زرمبادلہ بچایا جاسکتا ہے، سرکاری و نجی شراکت داری سے 5 ہزار سے 6 ہزار میگاواٹ کے سولر پارکس لگائے جاسکتے ہیں، اس کے علاوہ غریب گھرانوں کیلئے سولر پینلز کی فراہمی جیسے اہداف حاصل کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ ہم بلوچستان نیوز کے انہی صفحات پر پہلے بھی اس رائے کا اظہار کرتے آئے ہیں کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں سرمایہ کاری کے انتہائی وسیع اور لامحدود امکانات ہیں ماضی میں بدقسمتی سے سرمایہ کاری کے مواقع سے خاطر خواہ استفادے کی کوشش نہیں کی گئی البتہ اب اس حوالے سے غیر معمولی کام ہو رہا ہے بالخصوص موجودہ حکومت نے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے قلیل مدت میں نمایاں کام کیا ہے جس پر حکومت کی جس قدر داد و ستائش کی جائے کم ہے ہمیں امید ہے کہ موجودہ حکومت ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے پہلے سے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 18

بلوچستان پکار رہا ہے......

اوران ڈوب رہا تھا، غریب موت کے دھانے پر تھے۔ پہاڑوں سے آنے والا سیلابی ریلہ گھروں، کھیتوں اور سڑکوں کو ملبہ کے ڈھیر میں تبدیل کر رہا تھا۔ کچھ لوگ اس سیلاب کی تباہ کاری کے منظر کو سوشل میڈیا کے ذریعہ وائرل کر رہے تھے مگر صوبائی حکومت معمول کی کارروائیوں پر توجہ دے رہی تھی۔ ایک جوان عورت سوشل میڈیا پر چیخ چیخ کر آوازیں دے رہی تھی کہ بلوچستان میں غریب لوگوں کی زندگیوں کو بچانے کے لیے ہیلی کاپٹر دستیاب نہیں ہے۔ بلوچستان کو برابری کی حیثیت دینے کے دعوے کرنے والے حکمرانوں سے یہ عورت سوال کر رہی تھی کہ اس علاقہ کے لوگوں کے لیے صرف موت کا ہی انتظام ہے؟ یہ اوران اور اطراف کے علاقوں میں معاملہ دہشت گردی کی صورت میں ہو یا قدرتی آفات کی بناء پر، بلوچوں کی قسمت میں شاید لکھ دیا گیا ہے۔ ان کا مقدر موت، پسماندگی، غربت اور بیماریوں کا ہے۔ اور یہ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کا آبائی علاقہ ہے اور یہ بھی ان نوجوانوں کی سرگرمیوں کا مرکز تھا جو بندوق کے ذریعہ بلوچستان کی آزادی کو تمام مسائل کا حل جانتے تھے۔ یہ علاقہ سرمچاروں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان تصادم کا مرکز تھا۔ زلزلہ کے جھٹکوں نے اس علاقہ میں تباہی مچائی۔ زلزلہ سے مرنے والوں کی تعداد تو کم تھی مگر کچے مکانات اور دیگر عمارتوں کے تباہ ہونے کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

بلوچستان کے امور کے ماہر صحافی عزیز سنگھور کا کہنا تھا کہ اوران میں 90 فیصد مکانات کچے ہیں، یوں ہلاکتوں کی تعداد کم ہوتی تھی مگر اب بارش کے سیلابی پانی نے اوران اور اس کے مضافاتی علاقوں کو پانی کے سمندر میں تبدیل کیا۔ اس نے آٹا، چاول، گندم اور دیگر فصلوں کو تو تباہ کیا مگر پانی کے کنوؤں میں گندا پانی بھی مل گیا۔ جن لوگوں نے پانی پیا، وہ پیٹ کی بیماریوں کا شکار ہوئے۔ اس پانی کے استعمال سے بچے اور عورتیں زیادہ متاثر ہوئیں۔ کوئٹہ کی حکومت کی عدم توجہ کی بناء پر بیوروکریسی کو من مانی کرنے کا موقع ملا۔ صوبائی اور وفاقی ایجنسیوں نے امدادی سامان بھیجا تو وہ سیلاب کے متاثرین میں تقسیم نہ ہوا، اوران اور اس سے ملحقہ علاقوں کو جانے والی سڑکیں سیلابی پانی نے تباہ کر دیں اور یہ علاقہ کوئٹہ اور کراچی سے مکمل طور پر کٹ گیا اور اس کے مضافاتی علاقہ جھاؤ کے لوگ کھانے کی اشیاء کے ساتھ پینے کے پانی اور ادویات سے بھی محروم ہوئے۔ ان لوگوں کے پاس احتجاج کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں رہا۔ جھاؤ کے لوگوں نے کراچی جانے والی شاہراہ پر دھرنا دیا۔ یہ شاہراہ بارش کے بعد سے ٹریفک کے لیے بند ہے۔ سیلابی پانی نے جھاؤ کے علاقہ میں بھی بڑی تباہی مچائی۔ جھل مگسی اور نصیر آباد کے علاقے بھی بارش سے متاثر ہوئے۔ ان علاقوں میں بارش کا پانی مسلسل جمع ہے۔ عام آدمی کا اس سیلاب میں سب کچھ لٹ گیا

ڈاکٹر توصیف احمد خان
tauceeph@gmail.com

ہے۔ یہ لوگ امداد کے منتظر رہے مگر امداد نہیں پہنچی۔ یہ لوگ انتظامیہ کی نااہلی اور اقرباء پروری کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ جولائی میں شروع ہونے والی بارشوں نے اوران کے علاوہ نصیر آباد، خضدار، سبی اور لسبیلہ کے اضلاع کو سب سے زیادہ متاثر کیا۔ ایک ٹی وی چینل کا رپورٹر جب نصیر آباد کے دور دراز علاقہ میں پہنچنے میں کامیاب ہوا تو اس کی رپورٹ کے مطابق حکومت کی امداد اس علاقہ میں پندرہ دن بعد پہنچی۔

کراچی کی حدود جہاں ختم ہوتی ہیں، وہیں سے لسبیلہ ضلع کی حدود کا آغاز ہوتا ہے۔ لسبیلہ پر گزشتہ 75 برسوں سے جام خاندان کا اقتدار قائم ہے۔ یہاں جام غلام نادر، جام یوسف اور جام کمال کو بلوچستان کا وزیر اعلیٰ بننے کے اعزازات حاصل ہوئے مگر ضلع کی پسماندگی کو دور کرنے کو کبھی اہمیت نہ دی گئی۔ بارش سے حب ڈیم بھر گیا۔ اس کے پانی نے لسبیلہ اور کراچی کے مضافاتی علاقوں میں تباہی مچائی۔ لسبیلہ کے قریب کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی مرکزی شاہراہ پانی میں ڈوب گئی۔ اس شاہراہ پر تعمیر ہونے والے پل بہہ گئے۔ ایک صحافی کا کہنا ہے کہ جو پل گزشتہ برسوں میں تعمیر ہوئے تھے وہ سب سے پہلے پانی کے ریلہ کا مقابلہ نہ کر سکے۔ لسبیلہ ان بارشوں سے سب سے پہلے متاثر ہوا۔ تباہی کا سلسلہ خضدار، اوران، نصیر آباد اور دیگر علاقوں تک پہنچ گیا۔

بلوچ یکجہتی کمیٹی نے سب سے پہلے صورتحال کی گہرائی کو محسوس کیا۔ آمنہ بلوچ جو ہمیشہ بلوچستان میں ہونے والی زیادتیوں اور لاپتہ افراد کے مسئلہ پر کراچی پریس کلب کے سامنے احتجاج کرتی نظر آتی ہیں۔ ان کی قیادت میں کراچی کے مختلف علاقوں میں امدادی سامان جمع کرنے کے لیے کیمپ قائم ہوئے۔ کراچی یونیورسٹی کے استاد ڈاکٹر ریاض جو ہر جبر کی ہر صورت کے خلاف مزاحمت کو اپنی زندگی کا لازمی جز سمجھتے ہیں۔ ان کی قیادت میں یونیورسٹی کے اساتذہ نے امدادی فنڈ قائم کیا، دیگر سیاسی جماعتوں نے بھی ریلیف کے کام میں ہاتھ بٹانا شروع کیا۔ فیصل ایدھی کی قیادت میں امدادی ٹیمیں بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں سب سے پہلے پہنچیں۔ ان علاقوں کے انتظامی افسران اس دوران کیا کرتے رہے اس سوال کا جواب صوبائی حکومت کے پاس نہیں ہے۔ بلوچستان کا رقبہ ایک طویل علاقہ پر محیط ہے۔ غیر سرکاری ادارے کتنی ہی کوشش کریں ان کی سرگرمیاں محدود ہوتی ہیں۔ بنیادی ذمہ داری ریاستی اداروں کی ہوتی ہے۔

بلوچستان میں حکومتی اداروں کی کارکردگی اتنی ناقص ہے کہ جب وزیر اعظم شہباز شریف سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے نصیر آباد پہنچنے میں کامیاب ہوئے اور انہیں ایک امدادی کیمپ کے معائنہ کے لیے لے جایا گیا تو وہاں موجود لوگوں نے انتظامیہ کی نااہلی کی طرف ان کی توجہ مبذول کرائی۔ وزیر اعظم کے سامنے ان شکایات پر وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے کچھ افسروں کو معطل کر کے اپنا فریضہ انجام دیا مگر مجموعی طور پر صورتحال میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اس وقت دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 175 افراد جاں بحق ہوئے۔ غیر سرکاری طور پر جاں بحق ہونے والے افراد زیادہ ہیں۔ اسی طرح سرکاری اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ 80 کے قریب افراد زخمی ہوئے۔ آفات کے دوران امدادی کام کرنے والے سرکاری ادارہ پی ڈی ایم اے کے جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ بارشوں سے 6000 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 16 پلوں اور 640 کلومیٹر سڑکوں کو نقصان پہنچا۔ بلوچستان کے غریب لوگوں کا کل سرمایہ مال مویشی ہوتے ہیں۔ اس ظالم سیلاب نے 23 ہزار سے زائد مویشیوں کو ہلاک کیا۔ سیلابی ریلہ سے 18 ڈیم اور کئی حفاظتی بند متاثر ہوئے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ بارش سے ایک لاکھ 98 ہزار ایکڑ پر کاشت فصلیں تباہ ہوئیں۔ سیاسی کارکنوں کا کہنا ہے کہ سرکاری اعداد و شمار میں حقائق چھپائے گئے ہیں، مرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اسی طرح مکانات کی تباہی اور مویشیوں کے مرنے کی حقیقی تعداد کو پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں صحت کا نظام ناقص ہے۔ بارش کے فوراً بعد وبائی امراض پھیلنا شروع ہو گئے ہیں۔ ہیضہ کی بیماری سے اموات کا تناسب بڑھا ہے۔ ملیریا، ٹائیفائیڈ اور گندے پانی سے پھیلنے والی بیماریوں نے ایک نئی مشکل کھڑی کی ہوئی ہے۔ وفاقی حکومت نے اسلام آباد سے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم بھیجی۔ کچھ تنظیموں نے بھی طبی سہولتوں کا انتظام کیا مگر یہ سب ناکافی ہے۔

بلوچستان پاکستان کا حساس ترین صوبہ ہے۔ یہ رقبہ کے لحاظ سے تو سب سے بڑا صوبہ ہے مگر غربت اور افلاس کے تناظر میں اس کا تمام صوبوں سے نمبر زیادہ ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اکثریت زراعت کے شعبہ سے وابستہ ہے۔ کچھ لوگ کان کنی کے شعبہ سے منسلک ہیں۔ اسی طرح مختصر لوگ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔ سیلاب نے ہر طرح کی تباہی ان علاقوں میں پھیلائی ہے۔ بلوچستان کے کچھ حساس سیاسی کارکنوں کا یہ تصور ہے کہ اسلام آباد کے پالیسی ساز ادارہ کے ماہرین بلوچستان کو نوآبادی سمجھتے ہیں۔ آفات میں حکومت کی نااہلی ان کے خیالات کو تقویت دیتی ہے۔ اگست کا پورا مہینہ بارشوں کا مہینہ ہے۔ یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ بلوچستان میں متوقع بارش مزید تباہی مچائے گی۔ یہی وقت ہے کہ بلوچستان میں بڑے پیمانہ پر ریلیف آپریشن کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 13 AUG 2022 Page No.

مشیر داخلہ ضیاء لانگو ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر کی ہمشیرہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو سے سیف اللہ نیچاری کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی پیش کی گئی قراردادوں پر بحث کر رہے ہیں

کوئٹہ صوبائی وزیر تعلیم نصیب اللہ مری سے جی ٹی اے بی کے مرکزی صدر حاجی حبیب اللہ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، قائمقام اسپیکر بابر موسیٰ خیل سے انجینئر زمرک اچکزئی، ملک نعیم بازئی ودیگر ملاقات کر رہے ہیں